خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں برآمد

کوئٹہ (آن لائن) خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جن کی شناخت سدیس اور جنید سکنہ برشوکی کے نام سے کی گئی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

★ ABC CERTIFIED ★
Member APNS
روزنامہ
تعمیر وطن
کوئٹہ
Daily Tameer-e-Watan Quetta

جلد نمبر 27......شمارہ نمبر 364 بروز منگل 29 ستمبر 2026ء 16 ربیع الثانی 1448ھ...... قیمت 7 روپے (صفحات 4) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان......ایڈیٹر: ایم ایس خان

سوراب کے علاقے سے ایک شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) سوراب کے علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سوراب بڑو کے میدانی علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی جس کی شناخت نور احمد سکنہ سوراب کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ اور صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، مینا مجید بلوچ

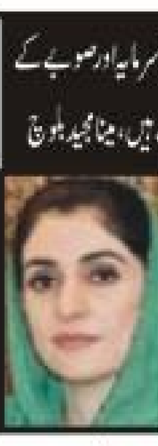

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید کی خصوصی ہدایات اور سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ کے احکامات پر بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، ان کی (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

تمام بلوچ پنجاب اور عام پنجابی سے نفرت نہیں کرتے بلکہ بلوچ قوم محبت کرنے والی ہے، چوہدری شجاعت

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ سابق وزیراعظم پاکستان چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے ہمیں لوگوں کے تحفظات دور کر کے مسائل کے حل کو بات چیت سے ممکن بنا کر وہاں پر دیرپا امن کے قیام کے (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

خبر کی بنیادی روح صداقت، سچائی اور حقائق کی درست ترجمانی ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم خبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خبر کی بنیادی روح صداقت، سچائی اور حقائق کی درست ترجمانی ہے، موجودہ دور میں تیز رفتار اطلاعات اور سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باعث صحافت کی ذ (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

ترقیاتی منصوبوں میں غیرضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امریکی وفد کو افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش سکیورٹی اور دیگر چیلنجز سے آگاہ کیا، آئی ایس پی آر

امریکی اعلیٰ سطحی وفد کا جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ، آرمی چیف سے ملاقات، افغانستان کی تازہ صورتحال، علاقائی سکیورٹی اور 20 سالہ افغان جنگ میں پاکستان کے کردار پر تبادلہ خیال

اعلیٰ سطحی امریکی وفد کی فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات، افغان صورتحال پر گفتگو

امریکی وفد کا افغانستان کے تنازع کے دوران پاکستان کے دیرینہ کردار اور قربانیوں کا اعتراف، علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا

راولپنڈی (آن لائن) امریکی اعلیٰ سطحی وفد نے جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں وفد نے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق امریکی وفد امریکہ، افغانستان وار کمیشن کی شریک چیئرز شاتلہ چوہدری اور ڈاکٹر کولن ایف جیکسن پر مشتمل تھا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سکیورٹی کی صورتحال اور افغانستان میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ آئی ایس (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

لاہور: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ڈی آئی خان میں سکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور افغانی کرنسی برآمد

ڈیرہ اسماعیل خان (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الخوارج (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

جنوبی کوریا کے سفیر کی چیف جسٹس پاکستان سے ملاقات

پاکستان اور جنوبی کوریا کی عدلیہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط متوقع

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں جنوبی کوریا کے سفیر ایچ ای بان سنگھو نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں چیف جسٹس پاکستان سے ملاقات کی، جس میں جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب اور وزارت خارجہ کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران چیف جسٹس پاکستان نے جنوبی کوریا کے سفیر کا خیر مقدم کیا اور سیول میں منعقد ہونے والی (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان 7 ارب ڈالر کے قرض پروگرام کے چوتھے جائزے پر مذاکرات

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف کے درمیان 7 ارب ڈالر کے قرض پروگرام کے چوتھے جائزے پر مذاکرات جاری ہیں، جس دوران حکام کی جانب سے مختلف مالی اور انتظامی امور پر (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

کے پی میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش، صوبائی حکومت دہشتگردی روکنے میں ناکام رہی: اختیار ولی

صوبے میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے اور پولیس کو مطلوبہ وسائل فراہم نہیں کیے جا رہے، ثمر بلور

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی اور رکن قومی اسمبلی ثمر ہارون بلور نے خیبر پختونخوا میں بڑھتی دہشتگردی، پولیس کی استعداد، منشیات اسمگلنگ اور صوبائی حکومت کی گورننس پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے اور پولیس کو مطلوبہ وسائل فراہم نہیں کیے جا رہے۔ ان خیالات کا (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

بلوچستان پولیس میں اہم تبادلے اور تعیناتیاں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس کے متعدد ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز کے تبادلے کر دیے گئے سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ڈی آئی جی خضدار رینج وزیر خان ناصر کو ڈی آئی جی پی ٹیکنیکل اینڈ ٹرانسپورٹ، سی پی او کوئٹہ، ڈی آئی جی ٹیکنیکل (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

صوبائی وزیرخزانہ کی زیرصدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن کا اجلاس

نس کمیشن کے فورم پر اپنی جامعات کو درپیش مالی مشکلات اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا

جامعات کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے حوالے سے کوئی قابل ذکر مسئلہ درپیش نہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن (UFC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی اور صوبے کی مختلف جامعات کے وائس چانسلرز، نمائندگان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے لیے جامعات کو مختص (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی، گورنر جعفر خان مندوخیل

صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے، گورنر بلوچستان

لاہور/کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کر (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

راولپنڈی، امریکی افغانستان جنگ کمیشن کا وفد فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے ملاقات کر رہا ہے

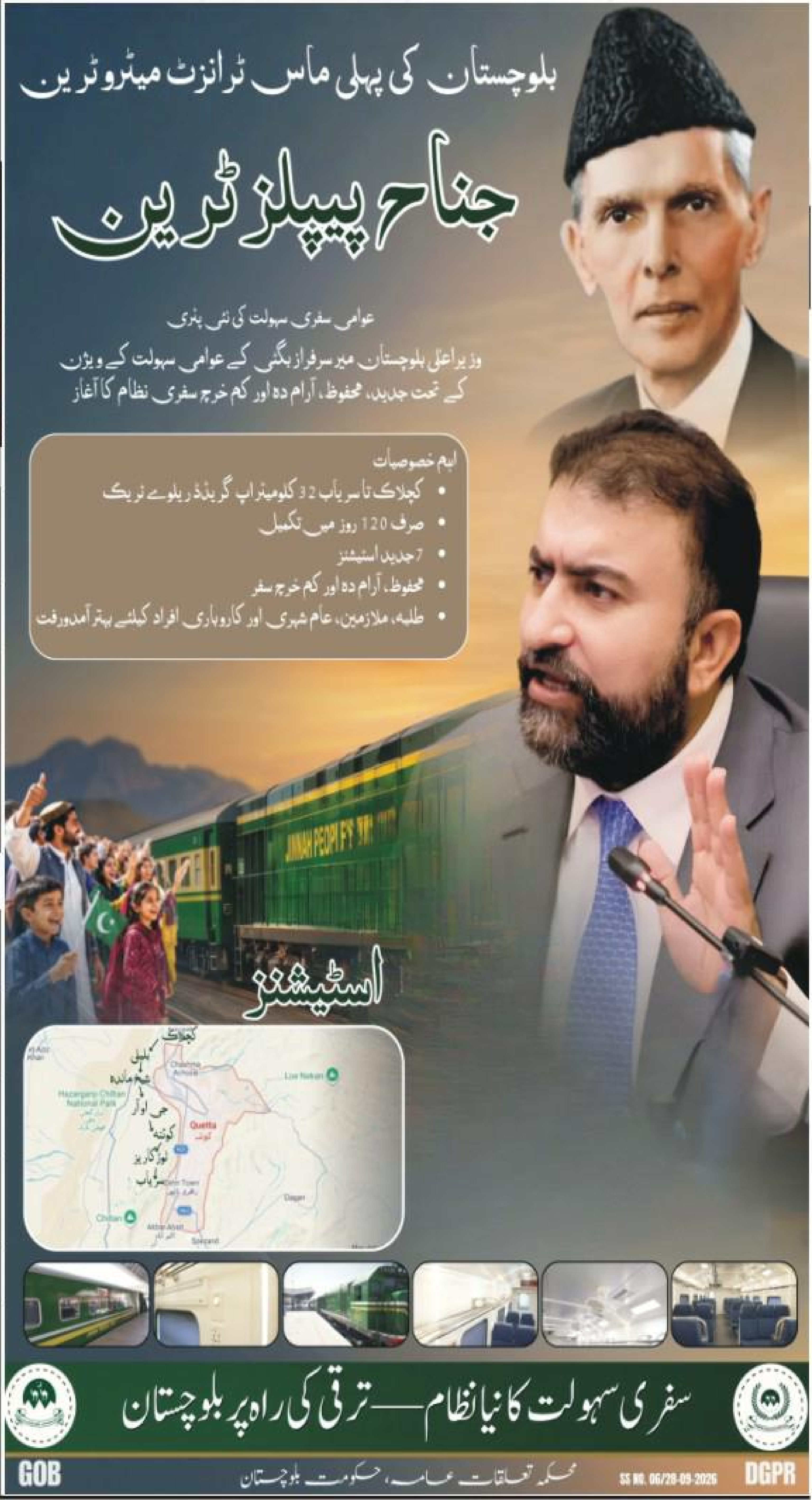

بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین
جناح پیپلز ٹرین
عوامی سفری سہولت کی نئی پٹڑی
وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی سہولت کے وژن کے تحت جدید، محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری نظام کا آغاز

اہم خصوصیات
- کچلاک تا سریاب 32 کلومیٹر اپ گریڈڈ ریلوے ٹریک
- صرف 120 روز میں تکمیل
- 7 جدید اسٹیشنز
- محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفر
- طلبہ، ملازمین، عام شہری اور کاروباری افراد کیلئے بہتر آمدورفت

اسٹیشنز

سفری سہولت کا نیا نظام — ترقی کی راہ پر بلوچستان
GOB
محکمہ تعلقات عامہ، حکومت بلوچستان
SS NO. 06/28-09-2026
DGPR

کوئٹہ، صوبائی وزیرخزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی یونیورسٹی فنانس کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا کی سیاسی قیادت نے سیکیورٹی فورسز کو قیادت فراہم نہیں کی اور ان کے پیچھے نہیں کھڑی ہوئی، طلال چوہدری

خیبر پختونخوا دہشتگردی کی آگ میں جل رہا ہے، عطا اللہ تارڑ

صوبائی حکومت کی طبیعت بھی خراب ہے اور نیت بھی صوبائی قیادت ایک قیدی کو چھڑانے کیلئے اپنی توانائیاں صرف کر رہی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کی آگ میں جل رہا ہے جبکہ صوبائی قیادت ایک قیدی کو چھڑانے کے لیے اپنی توانائیاں صرف کر رہی ہیں۔ پیر کو وفاقی وزیر اطلاعات کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے صوبائی حکومت پر الزا (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

راولپنڈی میں غیر قانونی کال سینٹر کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن، 61 افراد گرفتار

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) راولپنڈی نے سائبر فراڈ کے (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

بولان کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کے خالی تھانہ کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

کوئٹہ (آن لائن) بولان کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کے خالی تھانہ کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا تاہم کسی جانی (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

حافظ عبدالغنی شہزادی کی صاحبزادی کا نکاح اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان سید ریاض احمد کے ساتھ انجام پایا

کوئٹہ (آن لائن) رائٹرز گلڈ آف اسلام پاکستان کے مرکزی صدر اور ممتاز کالم نگار حافظ عبدالغنی شہزادی کی صاحبزادی کا نکاح اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان سید ریاض احمد کے ساتھ انجام (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

نال 50 بیڈ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی دور، اٹیچ ملازمین کو اصل ڈیوٹیوں پر تعینات کیا جائے

نال (آن لائن) نال کے 50 بیڈ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کو فوری طور پر پورا کیا جائے تاکہ علاقے کے مریضوں کو (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار نظیر احمد کے بلاک شناختی کارڈ کھلوا دیے گئے

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار نظیر احمد نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے ان کا اور ان کا کارڈ بغیر کسی وجہ کے بلاک کر دیا گیا تھا (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

کوہلو، نوجوان محکمہ زرعی انجینئرنگ کے انجینئر ملا محمد کی کارکردگی قابل ستائش ہے، عوامی حلقے

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری سے تعلق رکھنے والے نوجوان محکمہ زرعی انجینئرنگ کے انجینئر ملا محمد کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ عوامی وسماجی حلقوں نے کہا (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

ریاست کو دھمکانے والے عناصر کامیاب نہیں ہوں گے، علی پرویز ملک

حکومت عوام کیلئے 500 ارب روپے تک بجٹ میں کٹوتی کر سکتی ہے، وزیر پیٹرولیم

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ سستا پیٹرول اسکیم سے اب تک 60 لاکھ سے زائد مستحق افراد مستفید ہو چکے ہیں، حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے اپنے وسائل میں کٹوتی کرنے کو تیار ہے اور اگر ضرورت پڑی تو سستا پیٹرول اسکیم مزید 10 ماہ تک جاری رکھی جائے گی۔ لاہور میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کہا کہ حکومت سستے پیٹرول کی اسکیم کیلئے اپنے بجٹ اور وسائل میں کٹوتی کرے گی تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ اگر اسکیم کو مزید 10 ماہ تک جاری رکھنا پڑا تو حکومت اپنے (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

فتنہ الخوارج کی ٹریفک پولیس گاڑی پر فائرنگ، 3 کانسٹیبل شہید

ٹانک (آن لائن) ضلع ٹانک کے علاقے وزیر آباد میں ٹریفک پولیس کی موبائل گاڑی پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

آزاد کشمیر: پرتشدد واقعات میں 409 اہلکار زخمی، 3 شہید، 122 افراد گرفتار

حملے اور املاک کو نقصان پہنچانے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، آئی جی پولیس

مظفرآباد (آن لائن) چیف سیکرٹری آزاد جموں و کشمیر خوشحال خان اور انسپکٹر جنرل پولیس کیپٹن (ر) لیاقت علی ملک نے کہا ہے کہ گزشتہ سال عوامی مطالبات کی آڑ میں مسلح گروہوں اور شرپسند عناصر کی جانب سے کیے گئے پرتشدد واقعات میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 409 اہلکار زخمی جبکہ 3 شہید ہوئے۔ مظفرآباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری خوشحال خان نے کہا کہ 25 ستمبر سے 4 اکتوبر کے دوران مسلح جتھوں اور شرپسند عناصر نے عوامی مطالبات کی آڑ میں آزاد کشمیر میں امن وامان کی صورتحال خراب کی۔ ان کے مطابق (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

بلیدہ، گھر پر فائرنگ اور راکٹ حملے کے نتیجے میں خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی

کوئٹہ (آن لائن) بلیدہ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے گھر پر فائرنگ اور راکٹ حملے کے نتیجے میں خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے نعشوں اور زخمیو (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

درست معلومات تک رسائی باخبر جمہوریت کیلئے ناگزیر ہے، آصف زرداری

جائز عوامی مفاد کی صحافت، منصفانہ تنقید اور بامعنی عوامی مباحثہ کو دبانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے، پیغام

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، مصنوعی ذہانت کے تیزی سے فروغ کے باعث قابل اعتماد معلومات تک رسائی کی اہمیت مزید بڑھ گئی

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ درست، قابل اعتماد اور مستند معلومات تک شہریوں کی رسائی باخبر اور مؤثر جمہوریت کے لیے نہایت اہم ہے، جبکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، مصنوعی ذہانت اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز کے تیزی سے فروغ کے باعث قابل اعتماد معلومات تک رسائی کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ معلومات تک رسائی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر آصف (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

ABC CERTIFIED
روزنامہ
تعمیر وطن
TAMEER-E-WATAN

نواز شریف کی جمہوری خدمات

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میاں محمد نواز شریف تین مرتبہ پاکستان کے وزیراعظم رہ چکے ہیں اور ان کی سیاسی زندگی میں جمہوریت، سیاسی جدوجہد اور جمہوری عمل کے تسلسل کے حوالے سے اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دی ریئل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کو ان کے نام سے منسوب کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاس کوئٹہ میں بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک، فرینڈز آف یونیورس اور پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے زیر اہتمام ایوارڈ کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ میاں محمد نواز شریف نے ملک کی سیاسی اور جمہوری تاریخ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق نواز شریف کی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کے لیے خدمات اور سیاسی جدوجہد قابل قدر ہیں۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی و جمہوری رہنماں میں خان عبدالولی خان کے بعد میاں محمد نواز شریف بھی ملک کی سیاست میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود اصولی سیاست پر یقین رکھتے ہوئے پشتون، بلوچ قوم پرست قائدین سمیت تمام سیاسی رہنماں کے ساتھ خوشگوار اور احترام پر مبنی تعلقات کے قائل رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت میاں محمد نواز شریف کی واضح ہدایت تھی کہ تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جائے۔ ان کے مطابق سیاسی اختلافات کے باوجود باہمی احترام اور ہر سیاسی قوت کو عزت دینا جمہوری روایت کو مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دی ریئل ڈیموکریٹ انٹرنیشنل سول ایوارڈ نہ صرف ایک سیاسی شخصیت کی خدمات کے اعتراف کا ذریعہ بن سکتا ہے بلکہ جمہوری جدوجہد، سیاسی برداشت اور عوامی خدمت کے اصولوں کو اجاگر کرنے میں بھی کردار ادا کرسکتا ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جمہوری معاشرے میں سیاسی رہنماں کی خدمات کا اعتراف نئی نسل کو سیاسی جدوجہد، جمہوری اقدار اور عوامی خدمت کی اہمیت سے آگاہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسی مثبت سرگرمیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ تقریب میں رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اختر بی، صوبائی وزرا میر عاصم کرد گیلو اور راحیلہ حمید خان درانی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیر اعلی بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمن ملا خیل، خلیل جارج، حاجی یونس بلوچ سمیت مسلم لیگ (ن) کے رہنماں، کارکنوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 01

اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے

بقیہ 02

مہ داری پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ آج معلومات کی ترسیل چند لمحوں میں دنیا بھر تک پہنچ جاتی ہے، تاہم ہر گردش کرنے والی اطلاع خبر نہیں ہوتی۔ سوشل میڈیا کے دور میں صحافیوں اور میڈیا اداروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی خبر کو نشر یا شائع کرنے سے قبل اس کے حقائق کی مکمل تصدیق کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات کو خبر کا درجہ دینے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کا اصل مقصد عوام کو درست، بروقت اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرنا ہے۔ خبر میں معمولی سی غلطی بھی عوامی رائے، اداروں کی ساکھ اور معاشرے میں موجود اعتماد کو متاثر کر سکتی ہے، اس لیے خبر کی تیاری اور ترسیل میں تحقیق، تصدیق اور ذمہ داری کو بنیادی اصول کی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا نے معلومات تک رسائی کو آسان بنایا ہے، لیکن اس کے ساتھ جعلی خبروں، افواہوں اور گمراہ کن معلومات کے پھیلا کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسے ماحول میں پیشہ ورانہ صحافت حقائق کی کھوج، ذرائع کی تصدیق اور مختلف پہلوں کو سامنے لانے کے ذریعے معاشرے میں درست معلومات کی فراہمی کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ آزادی صحافت جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور صحافیوں کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے سازگار ماحول ملنا چاہیے۔ صحافت کی آزادی کے ساتھ خبر کی ذمہ داری بھی وابستہ ہے، کیونکہ آزادی اظہار اور ذمہ دارانہ صحافت ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں نے مشکل حالات میں بھی اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دیے ہیں۔ صوبائی حکومت صحافیوں اور میڈیا کے مسائل کے حل، پیشہ ورانہ آزادی اور مثبت صحافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ وزیر اعلی بلوچستان نے عالمی یوم خبر کے موقع پر صحافیوں، مدیران، کیمرہ مینوں، فوٹو جرنلسٹس اور میڈیا ورکرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ درست خبر معاشرے میں شعور، اعتماد اور ذمہ دارانہ رائے عامہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ 03

لئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ لوگوں کو بنیادی سہولیات اور وسائل پر دسترس مل سکے۔ بلوچستان کے مرحوم سینئر قبائلی سیاسی شخصیات نے ہمیشہ ملک اور قوم کے اتحاد کی بات کی تھی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینئر سیاستدان تجزیہ نگار اور صحافی مشاہد حسین سید نے ان سے ان کی خیریت دریافت کرنے کیلئے ملاقات کی اور گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشاہد حسین سید نے چوہدری شجاعت حسین کی متعدد بیماریوں کے علاج کے بعد ان کی صحت یابی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تمام بیماریوں کا صبر و تحمل سے مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت یابی عطا فرمائی ان کے بلند حوصلے اور عزم ہمارے لئے مشعل راہ ہیں ان کے والد شہید چوہدری ظہور الٰہی پاکستان میں پہلے سیاسی رہنما تھے جنہوں نے بلوچستان کے سابق وزیر اعلی سردار عطاء اللہ مینگل کو صوبوں کے مابین وفاق کے بندھن کو مضبوط بنانے کی غرض سے ان کی منتخب حکومت کی برطرفی کے فوراً بعد گجرات میں ایک عوامی جلسے کے لیے مدعو کیا تھا۔ چوہدری ظہور الٰہی کو 35 سال قبل ستمبر 1981 میں شہید کردیا گیا تھا۔ اس موقع پر مشاہد حسین سید نے کہا کہ میں نے بلوچستان کے اپنے صحافتی اور سیاسی کیریئر میں مخدوش حالات دیکھے ہیں اور بلوچ محبت کرنے والی قوم ہے انہوں نے کہا کہ میں نے صحافتی ذمہ داری نبھاتے ہوئے مسلم اخبار کے لئے اس وقت کے گوریلا کمانڈر جنرل شیروف مری کا پہاڑوں میں جا کر انٹرویو کیا اور انہوں نے پنجابی میں بات چیت کی اور وہ اس طرح روانی میں پنجابی بولتے تھے جو میں بھی پنجابی میں اس طرح بات نہیں کرسکتا تھا انہوں نے کہا کہ تمام بلوچ پنجاب اور عام پنجابی سے نفرت نہیں کرتے بلکہ بلوچ قوم محبت کرنے والی ہے انہیں قومی دھارے میں لانے کے لئے طاقت کی بجائے بات چیت کا راستہ کھولنا چاہئے تاکہ مسائل کے حل کو گفت وشنید سے ممکن بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ نواب اکبر بگٹی کے پاس کے ڈیرہ بگٹی گیا تو انہوں نے بھی مجموعی طور پر ملک کی یکجہتی کے حوالے سے محب وطن بنکر بات کی تھی اس لئے ہمیں بلوچستان کے مرحوم قبائلی و سیاسی شخصیات کے کردار اور ان کی مخلصی کو مد نظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔

بقیہ 04

صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے اور نوجوان نسل کی آواز کو پالیسی سازی کے عمل کا موثر حصہ بنانے کے عزم کے تحت محکمہ کھیل و امور نوجوانان بلوچستان کے زیر اہتمام، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی (یو این ایف پی اے) اور اسلامک ریلیف کے اشتراک سے "Provincial Youth Policy Dialogue & Commitment Forum" کا انعقاد کیا گیا۔ فورم کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل، ان کی ضروریات، ترجیحات اور مستقبل کے مواقع پر بامعنی مکالمے کو فروغ دینا، نوجوانوں کی آراء اور تجاویز کو پالیسی سازی کا حصہ بنانا اور صوبے میں نوجوانوں کی ترقی و خوشحالی کے لیے موثر اور قابل عمل اقدامات پر مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینا تھا۔ فورم سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ اور صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو محض مستقبل کا حصہ نہیں بلکہ آج کے فیصلہ سازی کے عمل میں بھی فعال شراکت دار سمجھتی ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں تعلیم، ہنر، روزگار، کھیل اور قیادت کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ نوجوانوں کی آواز کو پالیسی سازی تک پہنچانا اسی وژن کا اہم حصہ ہے، کیونکہ نوجوانوں سے براہ راست مشاورت کے بغیر ان سے متعلق پالیسیوں کو مکمل طور پر موثر نہیں بنایا جاسکتا۔ سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ نے کہا کہ صوبے کے نوجوانوں کو درپیش چیلنجز اور ان کی ترجیحات کو سمجھنے کے لیے ایسے مکالموں کا انعقاد انتہائی اہم ہے۔ محکمہ کھیل و امور نوجوانان نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، مثبت سرگرمیوں میں شرکت اور فیصلہ سازی کے عمل میں موثر کردار ادا کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ اس موقع پر پروگرام کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطاء نے کہا کہ نوجوانوں کے ساتھ براہ راست مکالمہ ان کی حقیقی ضروریات اور ترجیحات کو سمجھنے کا موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے فورمز نوجوانوں کو اپنی آواز بلند کرنے، اپنی تجاویز پیش کرنے اور پالیسی سازی کے عمل میں بامعنی انداز میں شریک ہونے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یو این ایف پی اے بلوچستان کے نوجوانوں کی ترقی، بااختیاری اور ان کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنے کے سلسلے میں حکومت بلوچستان اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو اہم سمجھتا ہے۔ سعدیہ عطاء نے مزید کہا کہ نوجوانوں کی موثر شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی کے اہداف کا حصول ممکن نہیں، اس لیے نوجوانوں کی ترجیحات کو پالیسی سازی میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے فورم کے انعقاد کو نوجوانوں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطے اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ فورم میں حکومتی اداروں، نوجوانوں کے نمائندگان، یو این ایف پی اے، اسلامک ریلیف، ترقیاتی شراکت داروں، سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ شرکاء نے نوجوانوں کے لیے تعلیم، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، روزگار، کاروباری مواقع، ڈیجیٹل مہارتوں، قیادت، صحت، کھیل اور سماجی شمولیت سمیت مختلف شعبوں میں اقدامات کی ضرورت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی نوجوان آبادی صوبے کی ترقی کا اہم محرک ہے، لہٰذا نوجوانوں کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے انہیں مساوی مواقع، موثر پلیٹ فارم اور فیصلہ سازی کے عمل میں بامعنی نمائندگی فراہم کرنا ضروری ہے۔ فورم کے اختتام پر نوجوانوں کی آراء، تجاویز اور ترجیحات کو پالیسی سازی کے آئندہ عمل میں شامل کرنے اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے حکومت، ترقیاتی شراکت داروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 05

پی آر کے مطابق امریکی وفد افغانستان میں 20 سالہ جنگ کے دوران امریکی شمولیت کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس تناظر میں ملاقات کے دوران افغانستان میں تنازع کے دوران پاکستان کے کردار، تعاون اور خطے میں امن و استحکام کے لیے اس کی کاوشوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امریکی وفد کو افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش سکیورٹی اور دیگر چیلنجز سے آگاہ کیا۔ انہوں نے افغانستان کے تنازع کے اسٹریٹجک، سفارتی اور آپریشنل جائزے میں علاقائی پہلوؤں کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے افغانستان کی موجودہ سکیورٹی صورتحال کے حوالے سے پاکستان کا موقف بھی امریکی وفد کے سامنے پیش کیا، جبکہ ملاقات میں افغانستان اور خطے کی سکیورٹی سے متعلق پاکستان کے تجربات اور نقطہ نظر پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ امریکی وفد نے افغانستان کے تنازع کے دوران پاکستان کے دیرینہ کردار اور قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا

بقیہ 06

آئی ایم ایف مشن کو بریفنگ دی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور فنانس ڈویژن کے حکام نے آئی ایم ایف وفد سے ملاقاتیں کیں۔ ایف بی آر حکام نے کسٹمز اور انکم ٹیکس سے متعلق امور جبکہ متعلقہ پالیسی ونگز نے اپنی کارکردگی اور پالیسی معاملات پر بریفنگ دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے دوران سرکاری ملازمین کے اثاثے ظاہر کرنے سے متعلق قانون سازی پر بھی آئی ایم ایف مشن کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ سول سرونٹس ایکٹ میں نئی دفعہ 15 اے شامل کی گئی ہے، جس کے تحت حکومت سرکاری ملازمین کے مالی طرز عمل کو منظم اور نگرانی کرنے کے قابل ہوگی۔ ذرائع کے مطابق گریڈ 17 سے 22 تک کے افسران اپنے اثاثے ظاہر کرنے کے پابند ہوں گے، جبکہ سرکاری افسران کے اثاثوں کی تفصیلات ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوں گی۔ مذاکرات میں سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور سیکریٹری فنانس ڈویژن سمیت متعلقہ حکام شریک ہوئے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف مشن کو سول سرونٹس کے اثاثوں سے متعلق قانون سازی اور اس کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کردیا گیا ہے۔

بقیہ 07

سے تعلق رکھنے والے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی انٹیلی جنس بنیادوں پر نگرانی کی اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انہیں نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کے علاوہ افغانی کرنسی بھی برآمد ہوئی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ سکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 08

ایشیا، بحرالکاہل کے چیف جسٹسز کی 20 ویں کانفرنس کا حوالہ دیا، جہاں جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے سپریم کورٹ پاکستان کی نمائندگی کی تھی۔ ملاقات میں عدالتی نظم و نسق، ڈیجیٹل تبدیلی، استعداد کار میں اضافے اور عدالتی آٹومیشن سے متعلق امور پر گفتگو کی گئی۔ چیف جسٹس نے جنوبی کوریا کی سپریم کورٹ کے ٹیکنالوجی پر مبنی عدالتی نظم و نسق کے تجربے کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی ادارہ جاتی روابط پاکستان میں عدالتی آٹومیشن اور ڈیجیٹل انضمام کی کوششوں کو مزید تقویت دے سکتے ہیں۔ فریقین نے پاکستان اور جنوبی کوریا کی عدلیہ کے درمیان مجوزہ مفاہمتی یادداشت پر بھی تبادلہ خیال کیا، جس پر چیف جسٹس پاکستان کے آئندہ دورہ سیول کے دوران دستخط متوقع ہیں۔ ملاقات میں امید ظاہر کی گئی کہ مفاہمتی یادداشت عدالتی آٹومیشن، ڈیجیٹل تبدیلی اور ٹیکنالوجی کے ذریعے انصاف کی فراہمی سمیت مختلف شعبوں میں پائیدار تعاون، باہمی سیکھنے اور تجربات کے تبادلے کے لیے منظم فریم ورک فراہم کرے گی۔ جنوبی کوریا کے سفیر نے پاکستان کی عدلیہ میں جاری اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان عدالتی تعاون مزید مضبوط بنانے کی حمایت کا اظہار کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جبکہ خیر سگالی کے طور پر تحائف کا تبادلہ بھی کیا گیا۔

بقیہ 09

اظہار دونوں رہنماؤں نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔ اختیار ولی نے کہا کہ جنوری 2025 سے اب تک پولیس اہلکاروں کی شہادتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور دہشتگردی کے واقعات میں بھی 33 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال 63 پولیس اہلکار شہید ہوئے تھے، جبکہ موجودہ صوبائی حکومت کے دور میں یہ تعداد 122 تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جنوری سے جون تک دہشتگردی کے 508 واقعات رپورٹ ہوئے، جبکہ موجودہ دور میں یہ تعداد 700 دھماکوں یا دہشتگردی کے واقعات تک پہنچ چکی ہے۔ اختیار ولی نے پولیس کی استعداد پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سی ٹی ڈی کے پاس صرف 9 ایم فور رائفلز اور 11 نائٹ ویژن ڈیوائسز موجود ہیں، جبکہ خیبر پختونخوا کے پاس 17 بلٹ پروف گاڑیاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا پنجاب پولیس کے پاس ایسی گاڑیوں کی تعداد 70 ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسداد دہشتگردی کے لیے 705 کروڑ روپے جاری کیے گئے، لیکن اس رقم سے مطلوبہ اسلحہ نہیں خریدا گیا۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ رقم سیاسی و احتجاجی سرگرمیوں اور میڈیا مہم پر خرچ کی جارہی ہے، تاہم اس دعوے کے حق میں بھی تفصیلی شواہد پیش نہیں کیے گئے۔ اختیار ولی نے صوبائی حکومت پر دہشتگردوں اور منشیات فروشوں کی سہولت کاری کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں منشیات اور مالیاتی جرائم میں ملوث عناصر کے درمیان مبینہ گٹھ جوڑ موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کے جنازوں اور لواحقین کے گھروں میں حکومتی نمائندگی نہ ہونا بھی گورننس کی ناکامی ہے۔ ثمر ہارون بلور نے پریس کانفرنس میں کہا کہ گزشتہ ستمبر پشاور سے ایک ہزار کلو منشیات پکڑی گئی، جبکہ سرحدی راستوں کے ذریعے سگریٹ، منشیات اور غیر قانونی گاڑیوں کی اسمگلنگ جاری ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دو روز قبل ایک کنسٹر چیک پوسٹ پر حملے میں 12 افراد جاں بحق ہوئے اور وہاں تعینات پولیس کے پاس جدید اسلحہ موجود نہیں تھا۔ ثمر ہارون بلور نے وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی ایپکس کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت سے متعلق بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا وزیراعلی نے عہدہ سنبھالنے کے 112 روز بعد دہشتگردی سے متعلق ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی، جبکہ ان کے بقول اسی عرصے میں بلوچستان میں چار اجلاس منعقد ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کے دور میں کوہاٹ پولیس پر اب تک 10 حملے ہو چکے ہیں اور صوبے میں پولیس اہلکاروں اور عام شہریوں کے خاندان متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کو شہدا کے خاندانوں سے ملاقات اور امن و امان کی صورتحال پر جواب دینا چاہیے۔ ثمر ہارون بلور نے 23 ستمبر کو خیبر پختونخوا میں لائے گئے نئے پولیس ایکٹ پر بھی اعتراضات اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس سے پولیس کا مورال متاثر ہوگا۔ ان کے مطابق پولیس دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود ہے

بقیہ 10

شاد ابن سیج کو ڈی آئی جی مکران رینج لگا دیا جبکہ ان کے پیشرو ڈی آئی جی مکران عمران قریشی کو ڈی آئی جی پولیس خضدار رینج اور ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ محمد بلوچ کو ایس ایس پی خضدار تعینات اور ان کے پیشرو دوستین دشتی کو ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ اور ایس پی ڈی کی منصور احمد کو سینٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ جبکہ ڈی ایس پی بلوچستان کانسٹیبلری بدر الدین محمد یونس رضا کو ایس پی ڈی کی تعینات کر دیا گیا۔

بقیہ 11

کیے گئے 8 ارب روپے کے فنڈز کی تقسیم کے طریقہ کار اور مجوزہ فارمولے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے کی مختلف جامعات کو درپیش مالی مسائل اور ضروریات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

جامعات کے نمائندگان نے یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے فورم پر اپنی جامعات کو درپیش مالی مشکلات اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یقین دہانی کرائی کہ جامعات کے مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ امور کو حکام بالا کے نوٹس میں لایا جائے گا اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں جامعات کے نمائندگان نے تنخواہوں اور پنشن کے مسائل کے حل کے لیے صوبائی وزیر خزانہ، یونیورسٹیز فنانس کمیشن اور حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بروقت اقدامات کے باعث اس وقت جامعات کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے حوالے سے کوئی قابل ذکر مسئلہ درپیش نہیں۔ اجلاس میں بالخصوص یونیورسٹی آف بلوچستان کے پنشن واجبات کے معاملے پر بھی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ حکومت بلوچستان کی منظوری سے محکمہ خزانہ نے یونیورسٹی آف بلوچستان کو 50 کروڑ روپے بطور قرض فراہم کیے ہیں، تاکہ یونیورسٹی کے دیرینہ پنشن واجبات (Pension Liabilities) کے مسئلے کے حل میں مدد مل سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کی جامعات کو درپیش مالی مشکلات کے حل اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جامعات میں مالی استحکام نہ صرف اساتذہ اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے بلکہ معیاری تعلیم اور تحقیق کے تسلسل کے لیے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ 12

تے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو کھو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلی بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیر اعلی بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا

بقیہ 13

خلاف کارروائی کرتے ہوئے سیٹلائٹ ٹاؤن کی کمرشل مارکیٹ میں قائم مبینہ غیر قانونی کال سینٹر پر چھاپہ مار کر 61 افراد کو گرفتار کرلیا۔ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں موبائل فونز اور لیپ ٹاپس بھی برآمد کیے گئے۔ ترجمان این سی سی آئی اے کے مطابق کارروائی کے دوران 71 موبائل فونز اور 155 لیپ ٹاپس قبضے میں لیے گئے۔ ترجمان کے مطابق گرفتار افراد مبینہ طور پر فارن لون ریکوری اسکیم کے ذریعے بین الاقوامی فراڈ میں ملوث تھے اور شہریوں کو دھمکیاں دے کر ان سے رقوم بٹورتے تھے۔ این سی سی آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ ڈی جی نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے کہا ہے کہ غیر قانونی کال سینٹرز ملک کی ساکھ کے لیے خطرہ ہیں۔ انہوں نے سائبر فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ترجمان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی سائبر جرم یا آن لائن فراڈ کی اطلاع ہیلپ لائن 1799 پر دیں یا قریبی این سی سی آئی اے سرکل میں رپورٹ کریں۔

بقیہ 14

نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے کھن خالی پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے تھانے کی عمارت منہدم ہوگئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقہ کی ناکہ بندی کر کے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 15

پایا۔ اس سلسلے میں 25 ستمبر 2026، بروز جمعہ نکاح اور شادی کی تقریب حاجی عبدالصمد بزنجو ہاؤس میں منعقد ہوئی، جس میں قبائلی معتبرین، علماء کرام، دانشور حضرات اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور نوبیاہتا جوڑے کے لیے نیک خواہشات اور دعاؤں کا اظہار کیا۔

بقیہ 16

علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ ہسپتال میں تعینات بعض عملہ مختلف مقامات پر اٹیچ ہونے کے باعث اپنی اصل ڈیوٹیوں پر موجود نہیں، جس سے ہسپتال کے امور اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ متعلقہ محکمہ صحت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت دیگر ضروری طبی عملے کی کمی کو پورا کیا جائے اور جو ملازمین اٹیچمنٹ پر ہیں، ان کی اٹیچمنٹ ختم کر کے انہیں نال 50 بیڈ ہسپتال میں اپنی اصل ڈیوٹیوں پر تعینات کیا جائے، تاکہ ہسپتال کی کارکردگی بہتر اور عوام کو بروقت طبی سہولیات فراہم ہوسکیں۔

بقیہ 17

۔ جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار نادرا دفتر کے چکر کاٹے ثبوت پیش کیے لیکن ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار اور ان کے خاندان کے بلاک شناختی کارڈ بحال کر دیے۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 18

ہے کہ انجینئر ملا محمد اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہے ہیں، جس سے محکمہ زرعی انجینئرنگ کے امور میں بہتری اور عوامی مسائل کے حل میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان افسران میں اگر اسی جذبے اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کا رجحان فروغ پائے تو علاقے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید موثر بنایا جاسکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے انجینئر ملا محمد اور انجینئر غلام قادر کی خدمات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی علاقے کی بہتری اور عوامی خدمت کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

بقیہ 19

ضلع دھیر کوٹ میں پولیس پر حملے کے نتیجے میں 3 اہلکار شہید اور تقریباً 409 زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے امن کی بحالی اور ریاستی رٹ قائم رکھنے کے لیے فوری اقدامات کیے، تمام عوامی مطالبات پورے کیے اور معاہدے پر عمل درآمد یقینی بنایا۔ چیف سیکرٹری کے مطابق رواں سال جون میں ہونے والی ہڑتالی تحریک اور پہیہ جام کو عوام نے ناکام بنایا، جس کے بعد شرپسند عناصر محدود ہوگئے۔ ان کا کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے، صدر اور وزیر اعظم اپنے عہدوں کا حلف اٹھا چکے ہیں جبکہ کاروباری مراکز اور معمولات زندگی بحال ہیں۔ اس موقع پر آئی جی پولیس آزاد کشمیر کیپٹن (ر) لیاقت علی ملک نے کہا کہ گزشتہ سال سانحہ چمیاٹی اور اس کے بعد ہونے والے پرتشدد واقعات میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 409 اہلکار زخمی اور 3 شہید ہوئے۔ شہید ہونے والوں میں کانسٹیبل طاہر رفیق، سیکشن گریڈ کانسٹیبل محمد جمیل اور ہیڈ کانسٹیبل محمد رشید شامل ہیں۔ آئی جی پولیس نے الزام عائد کیا کہ پرتشدد کارروائیوں کے دوران بعض عناصر نے شہید اہلکاروں کی لاشوں کی بھی بے حرمتی کی۔ ان کے مطابق سانحہ چمیاٹی کے مقدمات میں اب تک 122 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے اور تمام ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ کیپٹن (ر) لیاقت علی ملک نے کہا کہ ریاست صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتی ہے، تاہم پولیس اہلکاروں پر فائرنگ، سرکاری اداروں پر حملوں اور ریاستی املاک کو نقصان پہنچانے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ شہداء کے خون کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ آئی جی پولیس نے دعویٰ کیا کہ کالعدم ایکشن کمیٹی کے رہنما اور سوشل میڈیا ہینڈلرز اپنے فیس بک صفحات، ویڈیوز اور انٹرویوز میں پولیس پر تشدد، لاشوں کی بے حرمتی اور سرکاری گاڑیوں و املاک کو جلانے کے واقعات کا اعتراف کر رہے ہیں، جن کے ڈیجیٹل شواہد ریاست کے پاس موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق کی آڑ میں ہر سال ریاست کو یرغمال بنانے، تعلیمی نظام مفلوج کرنے، شہریوں کو مشتعل کرنے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کی گئیں۔ ریاست نے مذاکرات کا راستہ برقرار رکھتے ہوئے شرپسند عناصر کے خلاف درج 69 مقدمات پر بھی عارضی طور پر عمل درآمد روکا اور جائز و منصفانہ مطالبات تسلیم کیے تاکہ خطے میں امن قائم رہے۔ آئی جی پولیس کے مطابق تمام رکاوٹوں اور دباؤ کے باوجود آزاد کشمیر میں انتخابات کا عمل پرامن طریقے سے مکمل ہوا، نئی حکومت قائم ہوچکی ہے جبکہ وزیر اعظم، کابینہ اور صدر اپنے عہدوں کا حلف اٹھا چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حکمت عملی اور عوام کے تعاون سے تمام داخلی و خارجی راستے کھلے رہے، ٹریفک معمول کے مطابق چلتی رہی اور بازار بھی کھلے رہے۔ کیپٹن (ر) لیاقت علی ملک نے کہا کہ یکم اکتوبر 2025 سے 4 جون 2026 تک امن و تحمل کی مسلسل کوششوں کے باوجود شرپسند عناصر نے 4 اور 5 جون کی درمیانی شب ریاست اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دوبارہ مسلح حملہ کیا۔ ان کے مطابق ریاست نے رٹ برقرار رکھنے کے لیے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کم سے کم طاقت کا استعمال کیا۔

بقیہ 20

بجٹ سے 400 سے 500 ارب روپے تک کم کر کے یہ رقم عوام پر خرچ کرے گی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ سستا پیٹرول اسکیم کا مقصد مستحق افراد کو پیٹرول کی بڑھتی قیمتوں کے اثرات سے ریلیف فراہم کرنا ہے اور اس پروگرام سے 60 لاکھ سے زائد افراد فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ وفاقی وزیر نے گزشتہ ہفتے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیان کو غلط انداز میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے یہ کہا تھا کہ اگر ملک میں پیٹرول کی قلت پیدا ہوئی تو قیمتوں کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں ہوگا، تاہم پاکستان میں تیل کی قلت کبھی پیدا نہیں ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہے اور عوام کو تیل کی قلت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے سیاسی صورتحال پر بات کرتے ہوئے اپوزیشن کو مشورہ دیا کہ سیاست بعد میں کی جائے جبکہ ملک کو اولین ترجیح دی جائے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ ریاست کو دھمکانے والے عناصر کامیاب نہیں ہوں گے اور کسی کو ریاست پر حملہ آور ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے بڑھ کر کسی کا وجود ہے نہ سیاست۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اسلام آباد پر چڑھ کر کسی کو آزاد کرایا جاسکتا ہے تو ریاست اتنی کمزور نہیں ہے۔ وفاقی وزیر نے اپنے خطاب میں سہیل آفریدی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ڈیرہ اسماعیل خان اور کوہاٹ جا کر فاتحہ خوانی کریں۔ علی پرویز ملک کا کہنا تھا کہ ملک میں امن، ریاستی رٹ اور عوام کا تحفظ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں اور کسی بھی سیاسی سرگرمی یا اختلاف کو ریاستی نظام کو چیلنج کرنے کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لائے گی اور سستا پیٹرول اسکیم بھی ضرورت کے مطابق جاری رکھی جائے گی

بقیہ 21

ں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان کی جانب سے بلیدہ کے علاقے النددور میں رہائش پذیر رحمت نامی شخص کے گھر پر فائرنگ اور راکٹ سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں سردار بخش اور مسماۃ (ع) موقع پر جاں بحق جبکہ شہیک اور شہاب زخمی ہوگئے راکٹ حملے اور فائرنگ سے گھر کو شدید نقصان پہنچا نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

بقیہ 22

علی زرداری نے کہا کہ ریاست شہریوں کے معلومات تک رسائی کے آئینی حق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ آئین پاکستان شہریوں کے حق معلومات کے لیے واضح بنیاد فراہم کرتا ہے، جبکہ 18ویں آئینی ترمیم نے آزادی اظہار کے آئینی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرتے ہوئے آرٹیکل 19 اے شامل کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ موجودہ دور میں درست اور قابل اعتماد معلومات تک رسائی پہلے سے زیادہ اہم ہونے کے ساتھ مشکل بھی ہوگئی ہے۔ انہوں نے شہریوں کے معلومات جاننے کے حق کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہیں مستند معلومات حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تجارتی بنیادوں پر پھیلائی جانے والی غلط معلومات اور گمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کے لیے کوششوں کو مزید فعال بنایا جائے۔ اس ضمن میں معلومات کے درست اور ذمہ دارانہ ابلاغ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے صدر مملکت نے صحافیوں، میڈیا اداروں، شعبہ ابلاغ کے ماہرین، محققین اور دیگر ماہرین کے کردار پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ جائز عوامی مفاد کی صحافت، منصفانہ تنقید اور بامعنی عوامی مباحثے کو دبانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ شہریوں کو قابل اعتماد اور مستند معلومات تک رسائی حاصل ہونا کہ وہ اہم قومی اور عوامی معاملات کے بارے میں باخبر رائے قائم کرسکیں۔#

بقیہ 23

مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیر اعلی نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی

بقیہ 24

میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق ٹریفک پولیس کے تین اہلکار شہید ہوگئے۔ شہید ہونے والوں میں کانسٹیبل گل آمین، کانسٹیبل سلیم شاہ اور کانسٹیبل پیر ادریس شامل ہیں۔ ٹریفک پولیس کی یہ فورس مقامی سطح پر بھرتی کی گئی ہے اور علاقے میں شہریوں کی خدمت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے فرائض انجام دیتی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں غم و افسوس کی فضا ہے جبکہ شہریوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مقامی حلقوں کی جانب سے امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔

بقیہ 25

ام عائد کیا کہ وہ سیکیورٹی فورسز کو مطلوبہ وسائل فراہم کرنے اور دہشت گردوں کے خلاف واضح موقف اپنانے میں ناکام رہی ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ چند دن پہلے امن میلہ چیک پوسٹ پر دہشت گردوں نے حملہ کیا جس میں خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں سویلینز اور دو ریسکیو اہلکار بھی شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جاری فوٹیج اور تصاویر کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ دہشت گرد افغانستان سے تعلق رکھتے تھے۔ طلال چوہدری نے مزید کہا کہ جب ہمارے لوگ شہید ہوتے ہیں تو دوسری طرف ڈالرز ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی خیبر پختونخوا عیادت کے لیے گئے اور ڈیرہ اسماعیل خان میں پریس کانفرنس بھی کی مگر حملے کی مذمت نہیں کی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ افغانستان کے دہشت گردوں اور پراکسیز کا نام کیوں نہیں لیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی سیاسی قیادت نے سیکیورٹی فورسز کو قیادت فراہم نہیں کی اور ان کے پیچھے نہیں کھڑی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی، بلٹ پروف گاڑیوں اور ہتھیاروں کے بغیر لڑائی نہیں لڑی جا سکتی۔ آپ صرف این ایف سی اور آٹھ سو ارب کا حساب دیں۔ آپ نے بلٹ پروف گاڑیاں واپس کیں تاکہ سیاست کرسکیں اور نئے ایکٹ کے ذریعے پولیس کے اختیارات واپس لینے کی کوشش کی۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ صوبائی حکومت کی نیت بھی خراب ہے اور طبیعت بھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹی ٹی پی کی بی ٹیم ہے۔ انہوں نے ساڑھے بارہ سال میں دہشت گردوں کی سہولت کاری کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ گاڑیوں کی رجسٹریشن نہیں کی گئی تاکہ دہشت گردوں کا پتہ نہ چل سکے، حالانکہ رجسٹریشن سے اربوں روپے جمع ہو سکتے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے لوگ علاج کے لیے راولپنڈی آنے پر مجبور ہیں کیونکہ خیبر پختونخوا میں کوئی معیاری ہسپتال موجود نہیں ہے انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کی موجودگی میں دو افغان مندوبین قومی ترانے کے لیے نہیں کھڑے ہوئے۔ انہوں نے اے این پی اور جے یو آئی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے لاشیں اٹھائیں اور خون دیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ افغانستان کے ساتھ ہیں یا پاکستان کے ساتھ۔ وزیر اطلاعات نے مزید کہا کہ افغانستان کی جانب سے ہونے والی فائرنگ کی اب تک مذمت نہیں کی گئی۔ خیبر پختونخوا دہشت گردی کی آگ میں جل رہا ہے جبکہ صوبائی قیادت کی ساری توجہ ایک قیدی کو جیل سے رہا کرانے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں ہر سال اربوں روپے ملتے ہیں مگر کاؤنٹر ٹیررازم کی مد میں ملنے والا پیسہ کہاں خرچ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث عناصر اپنے مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ سہیل آفریدی انتظامی طور پر ناکام ہونے کے بعد اب سیاسی طور پر بھی ناکام ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے اندر تباہی و بربادی پھیل چکی ہے اور دہشت گردی خود صوبائی حکومت نے پھیلائی، اس کا تدارک نہیں کیا۔ انہوں نے شہداء کے والدین کے جذبے کو بھی فراموش نہ کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا۔

بقیہ 26

، بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گھر اور چار دیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں، ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 27

کیمپ آفس میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر ملازمین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی کمشنر لسبیلہ نے کوسٹل ہائیوے اور آر سی ڈی شاہراہ پر آتشزدگی کے واقعات میں ریسکیو 1122 ملازمین کے فائر فائٹنگ آلات کی عدم سہولیات اور ریسکیو ادارے کے ملازمین کی تنخواہوں کی بندش کے مسئلے کو فوری حل کرنے کی یقین دہانی کرائی کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے کہا کہ لسبیلہ ڈویژن کے طول و عرض میں انسانی جانیں بچانے والے سب سے بڑے ہنگامی ادارے MERC ریسکیو 1122 کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں گے میکینیکل ہیومن ریسورس کو جدید سہولیات فراہم کی جائینگی کمشنر لسبیلہ ڈویژن کو مرکز ایمرجنسی ریسکیو سینٹر کے مانیٹرنگ افسر نے بریفنگ میں بتایا کہ ادارے کے 128 ریسکیو ملازمین گزشتہ تین مہینوں سے تنخواہوں کے منتظر ہیں کوسٹل ہائیوے اور آر سی ڈی ہائیوے پر مرکز ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز میں تعینات ڈرائیورز، ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشنز، فائر ریسکیورز اور کنٹرول روم آپریٹرز سال 2019 سے پروجیکٹ کی بنیاد پر اپنے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ نومبر 2025 میں پراجیکٹ کی معیاد مکمل ہوتے ہی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نیا انڈر ٹیکنگ لیا گزشتہ 8 سالوں کے دوران ریسکیو ملازمین نے ہزاروں روڈ ایکسیڈنٹس، دل کے دوروں، زچگی کے کیسز، آتشزدگی اور قدرتی آفات میں اپنی جان پر کھیل کر ہزاروں قیمتی جانیں بچائی ہیں کمشنر لسبیلہ کو مانیٹرنگ افسر نے بتایا کہ جب ہم بھرتی ہوئے تھے تو ہم جوان تھے، آج ہماری زیادہ تر عمر 40 سال سے تجاوز کر چکی ہے اور اب ہمیں کسی اور سرکاری محکمے میں اپلائی کرنے کا موقع بھی نہیں مل رہا ہم نے اپنی جوانی اپنی صحت اور اپنا وقت اس ادارے صوبے کے لوگوں کی خدمت کو دیا اب حکومت ہمارا مستقبل محفوظ بنائے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے سیکورٹی صورتحال کے تناظر میں کوسٹل ہائیوے اور کوئٹہ ٹو کراچی شاہراہ پر ہنگامی ریسکیو سروسز فراہم کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کو آرڈینیشن میٹنگ کیلئے فوری طور پر لسبیلہ طلب کر لیا ہے۔

بقیہ 28

پر اشیائی فروخت اور گرانفروشی پر 9 تندور مالکان اور 2 قصابوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیاء کی فراہمی، قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی

بقیہ 29

وں کے حوالے سے تاجر برادری کے تحفظات سامنے رکھے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے وفد کی تمام شکایات اور تحفظات کو نہایت غور سے سنا اور یقین دلایا کہ تاجر برادری کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کے لیے جماعت اسلامی ہر آئینی و قانونی فورم پر بھرپور آواز اٹھائے گی۔ تاجروں کے مسائل حل ہوں گے تو بلوچستان ترقی کریگا جماعت اسلامی صوبائی اسمبلی کے اندر بھی اور اسمبلی سے باہر بھی تاجر برادری کے مسائل کے لیے آواز بلند کرے گی۔ ضرورت پڑنے پر وزیر اعلی بلوچستان اور متعلقہ حکام سے وفد کی صورت میں ملاقات کر کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا جائے گا جبکہ ضرورت کے مطابق ان مسائل کو ملکی سطح پر بھی متعلقہ فورمز پر اٹھایا جائے گا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تاجر برادری سے دوٹوک انداز میں کہا "آپ ہمارے ساتھ کھڑے ہوں، ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اپنے جائز حقوق کے لیے منظم اور متحد ہو کر آواز بلند کریں، ہم ہر فورم پر آپ کی آواز بنیں گے۔" انہوں نے تاجر برادری کو مزید منظم اور متحد کرنے کے لیے بڑے تاجر کنونشن کے انعقاد پر زور دیا اور کہا کہ تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے ایک مضبوط، منظم اور موثر پلیٹ فارم کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر پاک انٹرنیشنل بزنس فورم کی ممبر سازی کو وسیع کرنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ بلوچستان سمیت ملک بھر کی تاجر برادری کو ایک مضبوط پلیٹ فارم پر منظم کیا جاسکے اور ان کے اجتماعی مسائل کو موثر انداز میں متعلقہ فورمز تک پہنچایا جاسکے۔ تاجر برادری کے جائز حقوق، کاروباری آزادی، محفوظ کاروباری ماحول اور مسائل کے حل کے لیے منظم جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ 30

چاہیے۔ ذرائع کے مطابق سیاسی تبدیلی میں تیزی کے لیے سیاسی کوششیں جاری ہیں، جبکہ حکومت کی جانب سے بیک ڈور رابطوں میں بھی یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ خیبر پختونخوا میں تاحال کسی آئینی اقدام کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ مسلم لیگ (ن) کی جانب سے پی ٹی آئی قیادت کو پیغام دیا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت پہلے اپنا گھر درست کرے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وفاق پر چڑھائی کے بجائے صوبائی حکومت کو دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر وفاق پر چڑھائی کی گئی تو وفاقی حکومت ریاست کی عملداری یقینی بنانے کے لیے ہر ضروری اقدام اٹھائے گی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق سیاسی اور آئینی معاملات پر اپوزیشن سے بات چیت کا راستہ بھی کھلا ہے۔

بقیہ 31

ٹ گئی۔ کارروائی کے دوران 3.5 ایکڑ قیمتی سرکاری کمرشل اراضی کو غیر قانونی قبضے سے واگزار کرا لیا گیا۔ واگزار کرائی گئی اراضی رکنی ماڈل بازار کے لیے مختص ہے، جہاں تعمیراتی و ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے سرکاری اراضی پر قائم غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کی گئی تاکہ ماڈل بازار کے منصوبے پر ترقیاتی کام مقررہ رفتار کے مطابق جاری رکھے جا سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی نے کہا کہ سرکاری اراضی کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، سرکاری زمین پر کسی بھی قسم کے غیر قانونی قبضے اور تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ واگزار کرائی گئی اراضی کی نگرانی یقینی بنائی جائے اور دوبارہ تجاوزات قائم نہ ہونے دی جائیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق رکنی ماڈل بازار کی تکمیل سے شہریوں اور تاجروں کو بہتر، منظم اور سہل تجارتی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ تجاوزات کے خاتمے سے شہر کی خوبصورتی، ٹریفک کے نظام اور مجموعی نظم و نسق میں بھی بہتری آئے گی۔

بقیہ 32

، بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گھر اور چار دیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں، ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 33

خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاری ہے ان کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جال کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے مچھلیوں کی افزائش اور سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے، جس کے باعث ایسے جالوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی جبکہ خلاف ورزی کرنے والے ماہی گیروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی اور اس کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر عائد ہوگی۔ محکمہ فشریز کی جانب سے پدی زر سمیت ساحلی علاقوں میں مانیٹرنگ اور چیکنگ کا عمل جاری رہے گا محکمہ فشریز نے ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف قانونی اور منظور شدہ جال استعمال کریں، چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے گریز کریں اور سمندری حیات کے تحفظ کے لیے محکمہ فشریز سے تعاون کریں۔

بقیہ 34

تحفظ کے حوالے سے شدید خدشات پیدا ہوں۔ ہمارے " چچازاد بھائی ڈاکٹر بہار شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک، " نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر ہماری زمینوں پر مبینہ طور پر قبضہ کیا ہے۔ ہم نے اپنے معاملے کو بلوچی روایتی فیصلے اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی، تاہم انہوں نے جرگہ/بلوچی فیصلے کو تسلیم کیا اور نہ ہی معاملہ قانون کے مطابق حل کر رہے ہیں بلکہ کوہلو پولیس سے ملی بھگت کر کے [illegible] ہمیں جعلی ایف آئی آرز میں پھنسا رہے ہیں اسی طرح مذکورہ خاندان کے ایک فرد، غلام محمد جو خود کو انٹیلی جنس بیورو کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بتاتے ہیں، کی جانب سے مبینہ دھمکیوں کا بھی ہمیں سامنا ہے۔ ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم کسی تصادم، تشدد یا غیر قانونی اقدام کے خواہاں نہیں۔ ہم صرف اپنا جائز حق، اپنی زمین اور اپنی جان و مال کا تحفظ چاہتے ہیں۔ خدارا ہمیں ایسے حالات میں نہ دھکیلا جائے جہاں ہمارے ہاتھ خون سے رنگ جائیں یا ہمیں قانون اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہونا پڑے۔ ہم ڈپٹی کمشنر کوہلو، کمانڈنٹ کوہلو، متعلقہ حساس اداروں، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلی بلوچستان، عمران زرکون، اور وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کرتے ہیں کہ معاملے کا فوری، غیر جانبدارانہ اور شفاف نوٹس لیا جائے، ہماری زمینوں اور جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور ہمیں قانونی و آئینی طریقے سے انصاف فراہم کیا جائے۔ ہم پاکستان کے محب وطن شہری ہیں، ہمیں باغی نہ بنائیں۔ ہمیں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا حق حاصل کرنے اور پرامن زندگی گزارنے کا حق دیا جائے۔

بقیہ 35

عاصمہ ربانی اور فلپائن کے سینیٹرز سمیت دیگر پارلیمانی ارکان نے شرکت کی۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کی جانب سے فلپائن کے سینیٹ صدر کو نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا اور انہیں پاکستان کے دورے کی دعوت دی۔ انہوں نے فلپائن میں حالیہ تباہ کن سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر پاکستان کی جانب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فلپائن کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا بھی اعادہ کیا۔ سینیٹر عبدالقادر نے پارلیمانی سفارت کاری کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پاکستان فلپائن پارلیمانی فرینڈشپ گروپس قائم کیے جاچکے ہیں۔ انہوں نے فلپائن کے سینیٹ اور ایوان نمائندگان پر بھی زور دیا کہ وہ اسی طرز پر پارلیمانی دوستی گروپس قائم کریں تاکہ دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات کو باضابطہ اور ادارہ جاتی شکل دی جاسکے تاکہ مستقل بنیادوں پر پارلیمانی روابط کا سلسلہ جاری رکھا جاسکے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے پارلیمانی وفود کے تبادلوں اور اعلیٰ سطحی دوروں میں اضافے کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے اور دونوں قانون ساز اداروں کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنانے کے امور بھی زیر بحث آئے۔ فریقین نے منظم مذاکرات کے ذریعے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی تعلقات کے فروغ اور تجارتی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قبل ازیں پاکستانی پارلیمانی وفد کا فلپائن کی سینیٹ کے اجلاس کے دوران پرتپاک استقبال کیا گیا، جو پاکستان اور فلپائن کے درمیان بڑھتی ہوئی دوستی اور دیرینہ شراکت داری کا عکاس ہے۔

بقیہ 36

دت کے خلاف ہرزہ سرائی کی منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی مگر ایسے ہر حربے و ہتھکنڈے کو عوام نے مسترد کرتے ہوئے 2024 کے انتخابات میں کارکردگی کی بنیاد پر پارٹی کے نامزد امیدواروں کو اپنے تاریخی ووٹوں سے نوازا مگر پارٹی کی کارکردگی سے خوفزدہ عناصر نے عوام کی رائے پر شب خون مارتے ہوئے جعلی افراد کو پارٹی امیدواروں کے مقابلے میں فارم 47 کے ذریعے مسلط کردی اور پارٹی قیادت کے خلاف بے بنیاد مقدمات قائم کر کے قیادت و کارکنوں کو جمہوری سیاسی جدوجہد اور موقف سے ہٹانے کی کوشش کی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل بھی پارٹی قیادت و کارکنوں کے خلاف مقدمات بنا کر انہیں کوئٹہ کے شہریوں کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار کرنے کی سازش ہوتی رہی مگر قیادت و کارکنان چٹان کی طرح ثابت قدم رہ کر ہر طرح کے جبر کا سامنا کیا ہے۔ بیان میں چیئرمین کو الزام و تہمت والے مقدمے سے باعزت بری ہونے پر قیادت و کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کوئٹہ کی شہریوں کے حقوق کی جمہوری سیاسی جدوجہد جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 37

تفتیشی آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے قبائلی معتبرین علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب اور مدلل انداز میں پیش کیے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گزشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول ہیٹاڈو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا

بقیہ 01

، بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گھر اور چار دیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں، ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 02

کیمپ آفس میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر ملازمین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی کمشنر لسبیلہ نے کوسٹل ہائیوے اور آر سی ڈی شاہراہ پر آتشزدگی کے واقعات میں ریسکیو 1122 ملازمین کے فائر فائٹنگ آلات کی عدم سہولیات اور ریسکیو ادارے کے ملازمین کی تنخواہوں کی بندش کے مسئلے کو فوری حل کرنے کی یقین دہانی کرائی کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے کہا کہ لسبیلہ ڈویژن کے طول و عرض میں انسانی جانیں بچانے والے سب سے بڑے ہنگامی ادارے MERC ریسکیو 1122 کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے ٹیکنیکل ہیومین ریسورس کو جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی کمشنر لسبیلہ ڈویژن کو مرکز ایمرجنسی ریسکیو سینٹر کے مانیٹرنگ افیسر نے بریفنگ میں بتایا کہ ادارے کے 128 ریسکیو ملازمین گزشتہ تین مہینوں سے تنخواہوں کے منتظر ہیں کوسٹل ہائیوے اور آر سی ڈی ہائیوے پر مرکز ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز میں تعینات ڈرائیورز، ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشنز، فائر ریسکیورز اور کنٹرول روم آپریٹرز سال 2019 سے پروجیکٹ کی بنیاد پر اپنے فرائض انجام دیتے رہیں ہیں۔ نومبر 2025 میں پراجیکٹ کی معیاد مکمل ہوتے ہی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نیا ٹنڈر ریلنگ لیا گزشتہ 8 سالوں کے دوران ریسکیو ملازمین نے ہزاروں روڈ ایکسیڈنٹس، دل کے دوروں زچگی کے کیسز، آتشزدگی اور قدرتی آفات میں اپنی جان پر کھیل کر ہزاروں قیمتی جانیں بچائی ہیں کمشنر لسبیلہ کو مانیٹرنگ افسر نے بتایا کہ جب ہم بھرتی ہوئے تھے تو ہم جوان تھے آج ہماری زیادہ تر عمر 40 سال سے تجاوز کر چکی ہے اور اب ہمیں کسی اور سرکاری محکمے میں اپلائی کرنے کا موقع بھی نہیں مل رہا ہم نے اپنی جوانی اپنی صحت اور اپنا وقت اس ادارے صوبے کے لوگوں کی خدمت کو دیا اب حکومت ہمارا مستقبل محفوظ بنائے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں کوسٹل ہائیوے اور کوئٹہ تو کراچی شاہراہ پر ہنگامی ریسکیو سروسز فراہم کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کو آرڈینیشن میٹنگ کیلئے فوری طور پر لسبیلہ طلب کر لیا ہے۔

بقیہ 03

صنعتی زون میں صنعتی فیکٹری چلانے والی چینی کمپنی ہے، جس کی تنصیب فروری 2026 سے مختلف انتظامی اور متعلقہ معاملات کے باعث بند تھی۔ طویل بندش کے باعث کمپنی کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ ذرائع کے مطابق کمپنی کی صنعتی تنصیب سے متعلق معاملے کے حل کے لیے ایس آئی ایف سی نے بروقت مداخلت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کے ساتھ رابطہ کاری کی، جس کے نتیجے میں معاملہ حل ہوا اور فیکٹری نے دوبارہ کام شروع کر دیا۔ ہوتان ریسورسز کی انتظامیہ نے معاملے کے حل میں ایس آئی ایف سی کی مداخلت اور تعاون کو سراہتے ہوئے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ حکام کے مطابق صنعتی یونٹ کی بحالی سے نہ صرف چینی سرمایہ کار کے کاروباری آپریشنز دوبارہ شروع ہوئے بلکہ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل اور سرمایہ کاری کے سازگار ماحول کے حوالے سے ادارہ جاتی رابطہ کاری کی اہمیت بھی اجاگر ہوئی۔ ایس آئی ایف سی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے درمیان رابطہ کاری کا کردار ادا کرتی ہے۔ ہوتان ریسورسز کی فیکٹری کی بحالی کو اسی سلسلے کی ایک پیش رفت قرار دیا جا رہا

بقیہ 04

پر اشیا کی فروخت اور گرانفروشی پر 9 تندور مالکان اور 2 قصابوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیاء کی فراہمی، قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی

بقیہ 05

عوام کے مطالبات تسلیم نہ کیے تو ملتان سے ہی سپر لانگ مارچ شروع کیا جائے گا۔ کراچی سمیت پورے پاکستان میں احتجاجی کیمپ قائم کیے گئے ہیں اور کروڑوں محضر ناموں پر عوام کی رائے کے ساتھ اسلام آباد کی جانب مارچ کیا جائے گا۔ جماعت اسلامی کا کوئی ذاتی ایجنڈا نہیں، ہماری جدوجہد صرف عوام کے حقوق کے لیے ہے۔ ملک کو مختلف شعبوں میں موجود مافیاز سے نجات دلانے کے لیے عوام کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ جماعت اسلامی کے کارکنان محضر نامہ لے کر گلی گلی اور بازاروں میں جائیں، عوام کو موجودہ مسائل سے آگاہ کریں اور ان سے مطالبات کے حق میں محضر نامہ پُر کروائیں۔ جب عوام اپنے حقوق کے لیے متحد ہوں گے تو حکمرانوں کو عوامی مطالبات تسلیم کرنا پڑیں گے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ پیٹرولیم لیوی کا مکمل خاتمہ کیا جائے، آئی پی پیز کے عوام دشمن معاہدوں پر نظرثانی کی جائے، بجلی کی قیمتیں کم کی جائیں اور مہنگائی کا بوجھ عام آدمی پر ڈالنے کے بجائے حکمران طبقہ اور اشرافیہ اپنے اخراجات کم کرے۔ جماعت اسلامی کی جدوجہد عوام کو حقیقی ریلیف ملنے تک جاری رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نارتھ ناظم آباد 5 اسٹار چورنگی پر پیٹرولیم لیوی بھتہ ٹیکس، آئی پی پیز کے ظالمانہ معاہدوں، مہنگی بجلی اور مہنگائی کے خلاف قائم احتجاجی کیمپ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی ضلع وسطی سید وجیہ حسن، سکریٹری ضلع سہیل زیدی، ٹاؤن چیئرمین ناظم آباد سید مظفر احمد، ٹاؤن چیئرمین نارتھ ناظم آباد عاطف علی خان، سکریٹری اطلاعات زاہد عسکری، حیدری مارکیٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین سید فراز احمد، صدر شاہد اختر و دیگر بھی موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی کی احتجاجی تحریک جاری ہے اور ملک کے دیگر صوبوں میں بھی جلسے کیے جائیں گے۔ اگر حکومت نے مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ جب وزیراعظم پاکستان بیرون ملک کے دورے سے واپس آئیں گے تو ان سے دوٹوک بات کی جائے گی۔ اگر مطالبات تسلیم کر لیے گئے تو مسئلہ حل ہوجائے گا، بصورت دیگر ملتان سے سپر لانگ مارچ شروع کریں گے۔ حکومت کی جانب سے عوامی احتجاج کو روکنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ لاہور میں جماعت اسلامی کا جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی، تاہم جب عوام بڑی تعداد میں باہر نکلے تو حکومت کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ عوامی احتجاج ایک جمہوری حق ہے اور جماعت اسلامی عوام کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری نے عام آدمی کا جینا مشکل کر دیا ہے، تاجر برادری بھی مہنگائی کی وجہ سے شدید پریشان ہے۔ وہ تاجروں اور خاص طور پر کراچی کے تاجروں کے شکرگزار ہیں جنہوں نے 3 ستمبر کی ہڑتال کی حمایت کی اور عوامی مسائل کے خلاف آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم لیوی اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کا اثر صرف پیٹرول تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس سے ہر چیز مہنگی ہوجاتی ہے اور عام شہری کے حالات مزید خراب سے خراب تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ حکومت کو عوام پر مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرنا ہوگی۔ جماعت اسلامی مسلسل عوامی مسائل کو اجاگر کر رہی ہے اور جب بھی کسی مسئلے پر آواز اٹھاتی ہے تو اس کے حل کے لیے باقاعدہ عوامی مہم چلائی جاتی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ملک میں آئی پی پیز مافیا، آٹا مافیا، چینی مافیا اور بینکنگ نظام سے وابستہ مفادات سمیت مختلف مافیاز موجود ہیں، لیکن ان کے خلاف موثر آواز نہیں اٹھائی جاتی، کیونکہ حکمران ایک دوسرے کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ موجودہ بجٹ میں بھی عوام پر اربوں روپے کا بوجھ ڈالا گیا لیکن اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے پیٹرولیم لیوی اور دیگر ٹیکسز پر موثر احتجاج دیکھنے میں نہیں آیا۔ جماعت اسلامی نے سیاست کا ایک نیا سفر شروع کیا ہے جس میں عوام کے حقیقی مسائل کو مرکز بنایا گیا ہے۔ جماعت اسلامی کا ذاتی کوئی ایجنڈا نہیں بلکہ ہم عوام کے حقوق، مہنگائی کے خاتمے، بجلی اور پیٹرول کی قیمتوں میں کمی اور ظالمانہ ٹیکسوں کے خاتمے کی بات کرتے ہیں۔ جماعت اسلامی نے کراچی میں کے الیکٹرک، نادرا، بحریہ ٹاؤن سمیت متعدد شہری مسائل پر آواز اٹھائی اور ہماری جدوجہد کے نتیجے میں مسائل حل ہونا شروع ہوئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جماعت اسلامی کی جدوجہد سے کراچی میں 90 فیصد لوگوں کے قومی شناختی کارڈ بنے۔ ان کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی نے آئی پی پیز کے خلاف بھی آواز اٹھائی، جس کے نتیجے میں بجلی کے بلوں میں عوام کو ریلیف ملا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ایران اور امریکا کی جنگ کا بہانہ بنا کر عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پیٹرولیم لیوی میں اضافہ کیا گیا۔ ان کے مطابق اب بھی تقریباً 80 روپے فی لیٹر لیوی کے نام پر وصول کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتی ہے کہ پیٹرولیم لیوی بڑھانا عالمی مالیاتی اداروں کی شرط ہے، حالانکہ جماعت اسلامی کا موقف ہے کہ آئی ایم ایف نے پیٹرولیم لیوی بڑھانے کا مطالبہ نہیں کیا بلکہ اشرافیہ، جاگیرداروں اور وڈیروں سے بھی ٹیکس وصول کرنے کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ دار طبقہ بھاری ٹیکس ادا کر رہا ہے جبکہ جاگیردار اور وڈیرے اپنی آمدنی کے مطابق ٹیکس نہیں دیتے۔ عوام کو معلوم ہونا چاہیے کہ حکمران طبقہ کس طرح عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ ڈال رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایف بی آر میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور ٹیکس چوری کے مسائل موجود ہیں، ادارے کو اپنی بنیادی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی

بقیہ 06

سے متعلق مسائل اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے 2 اکتوبر 2026 کو کھلی کچہری کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ محکمہ توانائی کے ترجمان کے مطابق کھلی کچہری کا مقصد ضلع حب کے کے الیکٹرک صارفین کو بجلی کی فراہمی، زائد بلنگ، غلط ریڈنگ، بجلی کے بلوں میں بے ضابطگیوں، تکنیکی خرابیوں اور دیگر متعلقہ مسائل کے حل کے لیے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، جہاں صارفین اپنی شکایات متعلقہ حکام کے سامنے پیش کر سکیں گے۔ ترجمان نے ضلع حب کے تمام متاثرہ صارفین اور عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ کھلی کچہری میں بھرپور شرکت کریں اور اپنی شکایات کے ساتھ متعلقہ دستاویزی ثبوت، بالخصوص بجلی کے بل، سابقہ درخواستوں یا شکایات کی نقول اور دیگر ضروری دستاویزات ہمراہ لائیں، تاکہ شکایات کا موقع پر جائزہ لے کر ان کے ازالے کے لیے ضروری احکامات جاری کیے جا سکیں۔ کھلی کچہری دفتر الیکٹرک انسپکٹر، محکمہ توانائی بلوچستان، حب میں منعقد ہوگی، جہاں الیکٹرک انسپکٹر صارفین کی شکایات براہ راست سنیں گے جبکہ کے الیکٹرک کے متعلقہ حکام کو بھی شکایات کے فوری ازالے اور ضروری کارروائی کے لیے موقع پر ہدایات جاری کی جائیں گی۔ محکمہ توانائی بلوچستان نے کہا ہے کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کو ان کے بجلی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے موثر، شفاف اور براہ راست شکایتی نظام فراہم کرنا اور صارفین کی مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 07

بوائز ڈگری کالج خضدار کے طالب علم کی شکایت پر بروقت ایکشن لے کر اس کا تعلیمی مستقبل تاریک ہونے سے بچا لیا۔ وفاقی محتسب کی موثر مداخلت کے بعد طالب علم کا مہینوں سے التوا کا شکار ٹرانسکرپٹ کا مسئلہ کامیابی سے حل کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، خضدار کے علاقے ڈاکخانہ باغبانہ نوتانی کے رہائشی تنزیل احمد ولد عبدالغفور نے وفاقی محتسب کے دفتر میں درخواست دائر کی تھی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ اس نے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خضدار سے بی ایس بائی (سیشن 2021-2025) کا تعلیمی کورس مکمل کر لیا ہے۔ تاہم، کورس کی تکمیل کو سات ماہ گزر جانے کے باوجود کالج اور متعلقہ حکام کی جانب سے اسے فائنل ٹرانسکرپٹ جاری نہیں کی جا رہی تھی۔ اس غیر معمولی تاخیر کے باعث طالب علم کو شدید ذہنی اذیت کا سامنا تھا اور اس کا تعلیمی اور پیشہ ورانہ کیریئر داؤ پر لگا ہوا تھا۔ وفاقی محتسب نے طالب علم کی اس حساس نوعیت کی شکایت کا فوری نوٹس لیا۔ اسسٹنٹ ایڈوائزر آفیسر کی براہ راست اور خصوصی زیر نگرانی اس کیس پر ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کا آغاز کیا گیا اور متعلقہ محکموں کو طلب کر کے باز پرس کی گئی۔ وفاقی محتسب کے دفتر کے سخت نوٹس اور مسلسل پیروی کے نتیجے میں کالج انتظامیہ اور جامعہ بلوچستان (بلوچستان یونیورسٹی) فوری طور پر حرکت میں آئے۔ وفاقی محتسب کی ہدایت پر عملدرآمد کرتے ہوئے، بلوچستان یونیورسٹی کے ذریعے طالب علم کے نتائج کو فوری طور پر آن لائن اپ لوڈ کروا دیا گیا اور ٹرانسکرپٹ کے اجراء کے عمل کو یقینی بنایا گیا۔ وفاقی محتسب کی اس تیز ترین اور کامیاب دادرسی پر درخواست گزار تنزیل احمد نے مکمل تسلی اور اطمینان کا اظہار کیا اور اپنا حق دلانے پر ادارے اور اسسٹنٹ ایڈوائزر آفیسر کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ سائل کی مکمل تسلی اور شکایت کے کامیاب ازالے کے بعد وفاقی محتسب کی جانب سے کیس کو باقاعدہ طور پر داخل دفتر (Disposed of) کر دیا گیا ہے۔ یہ کامیاب کارروائی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ وفاقی محتسب کا ادارہ سرکاری محکموں کی غفلت اور تاخیر کے خلاف ایک مضبوط ڈھال ہے اور عام شہری کی دادرسی کے لیے ہمہ وقت سرگرم عمل ہے۔

بقیہ 08

کا نوٹس لیتے ہوئے اس کے خلاف قانونی کارروائی کر کے ہمیں تحفظ دیا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں اپنے والد محمد نور کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں میں اپنی چھوٹی بہن بی بی ماریہ کے گھر اس کی خیریت دریافت کرنے گئی جہاں میرا بہنوئی دانیال صفدر گھر پر موجود تھا جس کو ان کے گھر آنا میرا ناگوار گزرا جس پر انہوں نے مجھ پر بلاجواز تشدد کر کے مجھے سیڑھیوں سے گرایا جس کی وجہ سے میری ٹانگ فریکچر ہوگئی جس کی میڈیکل رپورٹ بھی میرے پاس موجود ہے۔ دانیال صفدر روزانہ میری بہن ماریہ پر بلاوجہ تشدد کرتا ہے جس سے بہن کی گھریلو زندگی اجیرن ہوگئی ہے اور ہر روز طلاق کی دھمکیاں دیتا اور مار پیٹ کرتا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران ملاخیل اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دانیال صفدر کے آئے روز کی ظلم و زیادتیوں کا نوٹس لیکر ان کے خلاف قانونی کارروائی کر کے مجھے اور میری کو تحفظ دیا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔

بقیہ 09

ری اور عوامی خدمت ہیں اور اسے عام تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کی طرح نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ طبی برادری کو پوائنٹ آف سیل (POS) سسٹم کے لازمی نفاذ، ٹیکس سے متعلق کارروائیوں، معائنوں، جرمانوں اور دیگر اقدامات کے حوالے سے جائز تحفظات ہیں، جو طبی ماہرین اور طبی اداروں کو متاثر کر رہے ہیں۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے بھی ان تحفظات کو عوامی سطح پر اجاگر کیا ہے اور POS نظام کی لازمی شرط واپس لینے اور ٹیکس قوانین کے نفاذ کے طریق کار پر نظرثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ایم ٹی اے ایک منصفانہ، شفاف اور قانون کے مطابق ٹیکس نظام کی حمایت کرتی ہے اور اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر شہری اور پیشہ ور کو قومی آمدنی میں اپنا جائز حصہ ادا کرنا چاہیے۔ تاہم، صحت کے شعبے سے متعلق ٹیکس پالیسیوں کی تشکیل میں طبی شعبے کے نمائندوں سے بامعنی مشاورت کی جانی چاہیے اور صحت کی خدمات کی منفرد نوعیت کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ لہٰذا، پی ایم ٹی اے، پی ایم اے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے وفاقی حکومت اور ایف بی آر سے مطالبہ کرتی ہے کہ: صحت کے شعبے میں POS سسٹم اور متعلقہ ٹیکس اقدامات کے نفاذ کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔ طبی برادری کے نمائندوں کے ساتھ بامعنی اور موثر مشاورت کی جائے۔ ٹیکس قوانین کے نفاذ کو "شفافیت، وقار، پیشہ ورانہ اصولوں اور قانونی تقاضوں کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جو طبی خدمات فراہم کرنے والوں پر غیر ضروری انتظامی یا مالی دباؤ کا باعث بنیں ایسا ٹیکس نظام وضع کیا جائے جو دستاویزی عمل اور قومی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنائے، لیکن صحت کی خدمات کی فراہمی کو متاثر نہ کرے۔ ڈاکٹروں اور طبی اداروں کے تحفظات کو محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات اور باہمی مشاورت کے ذریعے حل کیا جائے پی ایم ٹی اے کا پختہ یقین ہے کہ ڈاکٹرز اور طبی ماہرین ملک کے صحت کے نظام اور معیشت کو مضبوط بنانے میں حکومت کے شراکت دار ہیں، مخالف نہیں۔ لہٰذا، پی ایم ٹی اے کا بینہ پاکستان بھر میں پی ایم اے اور پوری طبی برادری کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان جائز تحفظات کے حل کے لیے ان کی پرامن اور قانونی جدوجہد کی حمایت کرتی ہے۔

بقیہ 10

سمگلنگ اور انتظامی کمزوریوں پر سوالات اٹھاتے ہوئے مختلف اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ وائٹ پیپر کے مطابق 2026 کی پہلی ششماہی کے دوران خیبر پختونخوا میں 122 پولیس اہلکار شہید ہوئے، جبکہ 2025 کی اسی مدت میں یہ تعداد 63 تھی، یوں شہادتوں میں 93.7 فیصد اضافے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اسی طرح 2026 کی پہلی ششماہی میں 175 پولیس اہلکاروں کے زخمی ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال اسی مدت میں 84 اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ دستاویز میں جنوری سے ستمبر 2026 کے دوران صوبے میں 680 دہشت گرد حملوں کا دعویٰ کیا گیا ہے، جبکہ 2025 کی تقابلی مدت میں 508 حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے 33.9 فیصد اضافے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا پولیس کی اپنی چھ ماہ کی کارکردگی رپورٹ کے مطابق جنوری تا جون 2026 کے دوران پولیس کو 294 دہشت گرد حملوں کا سامنا کرنا پڑا، جن میں سے 161 حملے پسپا کرنے کا دعویٰ کیا گیا۔ اسی رپورٹ میں 122 پولیس اہلکاروں کی شہادت اور 175 کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ وائٹ پیپر میں انسداد دہشت گردی محکمہ کی افرادی قوت اور ساز و سامان کی صورتحال کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ دستاویز کے مطابق سی ٹی ڈی کی 3,844 منظور شدہ آسامیوں میں سے 3,113 پر اہلکار تعینات تھے جبکہ تقریباً 19 فیصد آسامیاں خالی تھیں۔ رپورٹ میں 638 فیلڈ آپریٹرز کی آسامیوں پر بھرتی مکمل نہ ہونے اور صوبے میں سی ٹی ڈی کی صرف 17 بلٹ پروف گاڑیوں کی موجودگی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ دستیاب دستاویزات سے بھی یہ سامنے آیا ہے کہ 638 فیلڈ آپریٹرز کی بھرتی کا عمل شروع کیا گیا تھا جبکہ سی ٹی ڈی کے لیے 7.77 ارب روپے کی منظوری اور 7.05 ارب روپے جاری کیے جانے کی اطلاع دی گئی۔ وائٹ پیپر میں مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ دسمبر 2025 تک سی ٹی ڈی کے لیے درکار 200 ایم فور رائفلوں کے مقابلے میں صرف 9 دستیاب تھیں، جبکہ 35 مطلوبہ نائٹ وژن آلات میں سے 11 موجود تھے۔ ایک الگ رپورٹ بھی سی ٹی ڈی کے پاس 9 ایم فور رائفلوں اور 11 نائٹ وژن آلات کی دستیابی کی نشاندہی کرتی ہے۔ دستاویز میں سی ٹی ڈی کے لیے منظور شدہ 7 ارب 77 کروڑ روپے کے فنڈز کے استعمال، آلات کی فراہمی اور عملی استعداد کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ تاہم حکام کے مطابق ان فنڈز سے بلٹ پروف و بکتر بند گاڑیوں، جدید ہتھیاروں، ڈرونز، ڈرون شکن آلات، جامرز اور دیگر سامان کی خریداری کی جا رہی ہے۔ وائٹ پیپر میں خیبر پختونخوا میں منشیات کے خلاف کارروائیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ دستاویز کے مطابق جنوری تا مارچ 2026 کے دوران 5,695 کلوگرام چرس، 847 کلوگرام آئس، 210 کلوگرام ہیروئن اور 275 کلوگرام افیون برآمد ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ پشاور میں ستمبر کے دوران 960 کلوگرام منشیات کی برآمدگی اور دو مبینہ مصنوعی منشیات ساز مراکز پر کارروائی کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ وائٹ پیپر میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ منشیات کی بڑی کھیپ پکڑے جانے کے ساتھ ساتھ اس کے منتظمین، مالی معاونین اور تقسیم کار نیٹ ورک تک پہنچنا بھی ضروری ہے۔ خیبر پختونخوا پولیس کی چھ ماہ کی رپورٹ میں بھی تقریباً 9,159 کلوگرام منشیات کی برآمدگی، منشیات ایکٹ کے تحت 10,197 مقدمات اور 10,718 گرفتاریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسمگلنگ کے حوالے سے وائٹ پیپر میں کسٹمز کی جولائی 2026 کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دو ہفتوں کے دوران ایک ارب 16 کروڑ 30 لاکھ روپے مالیت کا اسمگل شدہ سامان اور گاڑیاں ضبط کی گئیں۔ وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی جانب سے ایپکس کمیٹی کے اجلاس، دہشت گردی کے خلاف اقدامات اور پولیس کمان سے متعلق مجوزہ قانون سازی پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ دستاویز کے مطابق وزیراعلیٰ نے عہدہ سنبھالنے کے 112 دن بعد ایپکس کمیٹی کے پہلے اجلاس کی صدارت کی، جبکہ اس کے بعد بھی بنوں، ٹانک، ہنگو اور کوہاٹ میں دہشت گرد حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے فیصلوں پر عمل درآمد اور ان کے نتائج کی تفصیلات سامنے لانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وائٹ پیپر میں یہ موقف بھی اختیار کیا گیا ہے کہ بڑھتا جانی نقصان، خالی آسامیاں، ساز و سامان کی کمی اور مسلسل دہشت گرد حملے صوبائی حکومت کی حفاظتی حکمت عملی اور ادارہ جاتی تیاری سے متعلق سوالات پیدا کرتے ہیں۔ دستاویز میں صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ امن و امان، پولیس اور سی ٹی ڈی کے لیے مختص فنڈز، حفاظتی اقدامات، بھرتیوں اور عملی نتائج سے متعلق مکمل تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔

بقیہ 11

وں کے حوالے سے تاجر برادری کے تحفظات سامنے رکھے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے وفد کی تمام شکایات اور تحفظات کو نہایت غور سے سنا اور یقین دلایا کہ تاجر برادری کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کے لیے جماعت اسلامی ہر آئینی و قانونی فورم پر بھرپور آواز اٹھائے گی۔ تاجروں کے مسائل حل ہوں گے تو بلوچستان ترقی کریگا جماعت اسلامی صوبائی اسمبلی کے اندر بھی اور اسمبلی سے باہر بھی تاجر برادری کے مسائل کے لیے آواز بلند کرے گی۔ ضرورت پڑنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے وفد کی صورت میں ملاقات کر کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا جائے گا جبکہ ضرورت کے مطابق ان مسائل کو ملکی سطح پر بھی متعلقہ فورمز پر اٹھایا جائے گا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تاجر برادری سے دوٹوک انداز میں کہا "آپ ہمارے ساتھ کھڑے ہوں، ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اپنے جائز حقوق کے لیے منظم اور متحد ہوکر آواز بلند کریں، ہم ہر فورم پر آپ کی آواز بنیں گے۔" انہوں نے تاجر برادری کو مزید منظم اور متحد کرنے کے لیے بڑے تاجر کنونشن کے انعقاد پر زور دیا اور کہا کہ تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے ایک مضبوط، منظم اور موثر پلیٹ فارم کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر پاک انٹرنیشنل بزنس فورم کی ممبر سازی کو وسیع کرنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ بلوچستان سمیت ملک بھر کی تاجر برادری کو ایک مضبوط پلیٹ فارم پر منظم کیا جا سکے اور ان کے اجتماعی مسائل کو موثر انداز میں متعلقہ فورمز تک پہنچایا جا سکے۔ تاجر برادری کے جائز حقوق، کاروباری آزادی، محفوظ کاروباری ماحول اور مسائل کے حل کے لیے منظم جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ 12

چاہیے۔ ذرائع کے مطابق سیاسی کشیدگی میں کمی کے لیے سیاسی کوششیں جاری ہیں، جبکہ حکومت کی جانب سے بیک ڈور رابطوں میں بھی یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ خیبر پختونخوا میں تاحال کسی آئینی اقدام کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ مسلم لیگ (ن) کی جانب سے پی ٹی آئی قیادت کو پیغام دیا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت پہلے اپنا گھر درست کرے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وفاق پر چڑھائی کے بجائے صوبائی حکومت کو دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر وفاق پر چڑھائی کی گئی تو وفاقی حکومت ریاست کی عملداری یقینی بنانے کے لیے ہر ضروری اقدام اٹھائے گی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق سیاسی اور آئینی معاملات پر اپوزیشن سے بات چیت کا راستہ بھی کھلا ہے۔

بقیہ 13

ئی گئی۔ کارروائی کے دوران 3.5 ایکڑ قیمتی سرکاری کمرشل اراضی کو غیر قانونی قبضے سے واگزار کرا لیا گیا۔ واگزار کرائی گئی اراضی رنگی ماڈل بازار کے لیے مختص ہے، جہاں تعمیراتی و ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے سرکاری اراضی پر قائم غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کی گئی تاکہ ماڈل بازار کے منصوبے پر ترقیاتی کام مقررہ رفتار کے مطابق جاری رکھے جا سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رنگی فہد حسین عمرانی نے کہا کہ سرکاری اراضی کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، سرکاری زمین پر کسی بھی قسم کے غیر قانونی قبضے اور تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ واگزار کرائی گئی اراضی کی نگرانی یقینی بنائی جائے اور دوبارہ تجاوزات قائم نہ ہونے دی جائیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق رنگی ماڈل بازار کی تکمیل سے شہریوں اور تاجروں کو بہتر، منظم اور سہل تجارتی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ تجاوزات کے خاتمے سے شہر کی خوبصورتی، ٹریفک کے نظام اور مجموعی نظم و نسق میں بھی بہتری آئے گی۔

بقیہ 14

018 میں کراچی کے علاقے شاہ لطیف ٹاؤن میں پولیس مقابلے کے نام پر قتل کیا گیا، جبکہ بعد ازاں ریاستی تحقیقات میں نقیب اللہ محسود اور دیگر افراد کے خلاف کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہ ملنے اور نقیب اللہ کو بادی النظر میں جعلی پولیس مقابلے میں قتل کیے جانے کی نشاندہی کی گئی۔ پارٹی نے کہا کہ مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ میں سابق ایس ایس پی ملیر راؤ انوار کو نقیب اللہ محسود کے ماورائے عدالت قتل کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا، جس کے باوجود برسوں بعد مقدمے کے تمام نامزد ملزمان کا بری ہو جانا کئی اہم قانونی اور ریاستی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ جب ریاستی تحقیقاتی اداروں کی رپورٹ میں ایک شہری کے قتل کو ماورائے عدالت قتل قرار دیا گیا، مقتول کے خلاف کوئی مجرمانہ ریکارڈ موجود نہ ہونے کی نشاندہی ہوئی اور ایک پولیس افسر کے کردار کے حوالے سے سنگین نتائج سامنے آئے تو ان تحقیقات کے بعد عملی انصاف کیوں یقینی نہیں بنایا گیا۔ پارٹی نے واضح کیا کہ عدالتوں کے فیصلے اپنی قانونی حیثیت رکھتے ہیں، تاہم حکومت اور ریاستی ادارے ریاستی تحقیقاتی رپورٹس میں سامنے آنے والے بنیادی سوالات سے خود کو بری الذمہ قرار نہیں دے سکتے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ نقیب اللہ محسود کا معاملہ صرف ایک فرد کے قتل کا مقدمہ نہیں بلکہ ماورائے عدالت قتل، پولیس اختیارات کے ناجائز استعمال، شہریوں کے بنیادی حقوق اور قانون کی حکمرانی سے جڑا ہوا اہم مسئلہ ہے۔ ایک نوجوان شہری کو پہلے دہشت گرد قرار دینا، پھر ریاستی تحقیقات میں اس کے خلاف کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہ ملنا اور واقعے کو بادی النظر میں جعلی مقابلہ قرار دیا جانا اس معاملے کی سنگینی کو واضح کرتا ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ نقیب اللہ محسود قتل کیس سے متعلق تمام سابقہ تحقیقاتی رپورٹس، مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کے نتائج اور عدالتی ریکارڈ کا جامع جائزہ لیا جائے۔ نقیب اللہ محسود کے خاندان کو تمام دستیاب قانونی راستوں کے ذریعے انصاف کے حصول کا موثر موقع فراہم کیا جائے اور ماورائے عدالت قتل کے الزامات میں ریاستی اہلکاروں کے کردار کا غیر جانب دارانہ احتساب یقینی بنایا جائے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر ریاستی تحقیقات میں سامنے آنے والے نکات اور عدالتی فیصلے کے درمیان کوئی تضاد موجود ہے تو اسے قانون کے مطابق دور کیا جانا چاہیے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ ریاست کی ذمہ داری صرف تحقیقاتی کمیٹیاں یا جے آئی ٹی تشکیل دینا نہیں بلکہ تحقیقات کے نتائج کو منطقی انجام تک پہنچانا اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنا بھی ہے۔ نقیب اللہ محسود کے خاندان کو یہ حق حاصل ہے کہ ریاست انہیں واضح جواب دے کہ ان کے بیٹے کو کس بنیاد پر دہشت گرد قرار دیا گیا، اسے پولیس کے قبضے میں کیسے لیا گیا، مبینہ مقابلے کی حقیقت کیا تھی اور ریاستی تحقیقاتی رپورٹ میں سامنے آنے والے سنگین نکات کا کیا نتیجہ نکلا۔ پارٹی نے کہا کہ ملک میں قانون کی حکمرانی اسی وقت مضبوط ہوگی جب طاقتور اور بااثر ریاستی اہلکار بھی قانون کے سامنے جواب دہ ہوں گے اور کسی شہری کی جان کو سرکاری اختیار کے پردے میں غیر محفوظ نہیں بنایا جائے گا۔ نقیب اللہ محسود کا خون اور ان کے خاندان کی آٹھ سالہ جدوجہد شہری آزادی، انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی اور ریاستی جواب دہی کا بنیادی سوال ہے، جسے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ہر جمہوری اور آئینی فورم پر اٹھاتی رہے گی۔

بقیہ 15

وت کے خلاف ہرزہ سرائی کی منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی مگر الگے ہر حربے و ہتھکنڈے کو عوام نے مسترد کرتے ہوئے 2024 کے انتخابات میں کارکردگی کی بنیاد پر پارٹی کے نامزد امیدواروں کو اپنے تاریخی ووٹوں سے نوازا مگر پارٹی کی کارکردگی سے خوفزدہ عناصر نے عوام کی رائے پر شب خون مارتے ہوئے جعلی افراد کو پارٹی امیدواروں کے مقابلے میں فارم 47 کے ذریعے مسلط کر دی اور پارٹی قیادت کے خلاف بے بنیاد مقدمات قائم کر کے قیادت و کارکنوں کو جمہوری سیاسی جدوجہد اور موقف سے ہٹانے کی کوشش کی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل بھی پارٹی قیادت و کارکنوں کے خلاف مقدمات بنا کر انہیں کوئٹہ کے شہریوں کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار کرنے کی سازش ہوتی رہی مگر قیادت و کارکنان چٹان کی طرح ثابت قدم رہ کر ہر طرح کے جبر کا سامنا کیا ہے۔ بیان میں چیئرمین کو الزام و تہمت والے مقدمے سے باعزت بری ہونے پر قیادت و کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کوئٹہ کی شہریوں کے حقوق کی جمہوری سیاسی جدوجہد جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 16

مات پر پیش رفت اور تجاوزات کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عبداللہ بادینی نے افسران کو ہدایت کی کہ پرائس کنٹرول کے عمل کو مزید موثر بناتے ہوئے گرانفروشی اور سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے جاری ترقیاتی اسکیمات کی بروقت اور معیاری تکمیل پر خصوصی توجہ دینے اور فیلڈ میں باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی ہدایت کی۔ انسداد تجاوزات کے حوالے سے بھی کارروائیوں کو مزید موثر بنانے اور اہم شاہراہوں و عوامی گزرگاہوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنے اپنے علاقوں میں فعال کردار ادا کریں۔

بقیہ 17

تفتیشی آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے قبائلی معتبرین علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب اور مدلل انداز میں پیش کیے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گزشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول شیخالو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے امن و امان کے قیام کے لیے لیویز فورس کی فوری بحالی اور تھانہ شیخالو میں پولیس نفری کی کمی کو پورا کیا جائے مال مویشی جو کہ یہاں کے عوام کا ذریعہ معاش ہے کے لیے ادویات اور ویکسین کی عدم دستیابی ایک سنگین مسئلہ ہے انسانی ادویات کی قلت اور نایاب جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار پر فی الفور پابندی عائد کی جائے خانہ بدوشوں کی مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقہ شیخالو کو خصوصی ترجیح دی جائے اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ اور ایف سی حکام نے عوام کے تمام مسائل انتہائی تحمل توجہ اور ہمدردی سے سنے اور یقین دہانی کرائی گئی کہ ان کے تمام جائز و قانونی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حکام کے سامنے پیش کیے جائینگے متعلقہ محکمہ جات کو پابند کیا جائے گا کہ وہ جلد از جلد ان مسائل کا سدباب کریں۔

بقیہ 18

کردہ بیان میں کہا کہ گزشتہ روز نوشکی کے علاقے میں سنی علماء کونسل ضلع نوشکی کے سینئر رہنما، حافظ سعد اللہ کو نامعلوم افراد شہید کر کے فرار ہوگئے ایسے واقعات کا تواتر کے ساتھ رونما ہونا انتظامیہ، حکومت کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس کی ہم مذمت کرتے ہیں ہمارا حکومت اور نوشکی انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ حافظ سعد اللہ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قانون کے شکنجے میں جکڑ کر قرار واقعی سزا دیکر ان کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے انہوں نے بیان میں شہید کے بلند درجات اور ان کے لواحقین کو صبر و جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ ہم قاتلوں کی گرفتاری تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے حکومت، علماء کرام اور دیگر شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ان کارروائیوں میں ملوث عناصر کی بیخ کنی اور قانون کے شکنجے میں جکڑنے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 19

آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے 2017 سے پرموشن کے منتظر مزید 17 پٹواریوں کو قانون گو B.9 سے B11 کے عہدے پر تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کر دیے۔ اس موقع پر کمشنر آفس کے سپرنٹنڈنٹس بابو عبدالصمد کھوسہ اور بابو شیر اللہ کھوسہ بھی موجود تھے اس موقع پر کمشنر نصیر آباد نے ترقی پانے والے ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پروموشن سرکاری ملازمین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ان کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ کرتی ہے، اب ترقی پانے والے افسران و اہلکار اپنی نئی ذمہ داریوں کو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ ادا کریں اور محکمہ مال کے امور میں شفافیت، میرٹ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی واضح پالیسی ہے کہ اہل اور حقدار ملازمین کو ان کا جائز حق بروقت فراہم کیا جائے، تاکہ سرکاری اداروں کی کارکردگی مزید بہتر ہو اور عوام کو ریلیف کی فراہمی میں آسانی پیدا ہو۔ 17 پٹواریوں کی قانون گو کے عہدے پر تعیناتی کو محکمہ مال کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے نہ صرف افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ محکمہ مال کے انتظامی امور کو مزید موثر بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

بقیہ 20

ئی، میر ابرار رئیسانی، میر عدنان لہڑی، میر سلیم سنگروی، صاحبزادہ بسم اللہ خان اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں 3 اکتوبر کو ہونے والی تقریب حلف برداری کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی اور تقریب کے انتظامات کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک عبدالغفار مندوخیل، میر عبدالسلام لانگو، ملک مجیب مہترزئی اور دیگر نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں کی نمائندہ تنظیم ہے جو آئین و منشور کے اندر رہتے ہوئے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے حل کیلئے آواز بلند کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کا وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی سیکرٹریز اور تمام محکموں کے افسران سے مطالبہ ہے کہ وہ ٹینڈر کے عمل کو صاف اور شفاف بنائیں اور ٹھیکیدار برادری کو غیر ضروری تنگ کرنے اور من پسند افراد کو نوازنے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی (BSDI) میں ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ افسران کی جانب سے ٹینڈر اوپن کرنے کی بجائے اپنے من پسند افراد کو نوازا جا رہا ہے جس کی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن مذمت کرتی ہے اور BSDI کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتی ہے کہ جہاں کہیں بے ضابطگی، طریقہ کار کی خلاف ورزی یا کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے صوبائی پی ایس ڈی پی کے خلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں پٹیشن دائر کی تھی جو آج الحمد اللہ باضابطہ طور پر سماعت کیلئے منظور ہو چکی ہے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ فریقین کو باقاعدہ نوٹسز جاری کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الحمد اللہ آج ایک بار پھر یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن ہی وہ واحد منظم پلیٹ فارم ہے جو پورے بلوچستان کے ٹھیکیداروں کی نمائندگی کر رہا ہے اور اپنے حقوق کے لیے ہر آئینی، قانونی اور جمہوری راستہ اختیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

بقیہ 21

ئی گئی رقم کی مالیت اور فرار ہونے کی سمت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تفصیلات کے مطابق سوموار کے روز تقریباً 10 بج کر 40 منٹ پر چھ مسلح افراد تین موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر ریجی کے بینک الحبیب پہنچے۔ ذرائع کے مطابق ملزمان نے بینک کے باہر موجود سیکیورٹی گارڈ پر فائرنگ کی جس کی تہ میں سیکیورٹی گارڈ فرار ہوگیا، جس کے بعد وہ بینک کے اندر داخل ہوئے اور مبینہ طور پر رقم لوٹ لی۔ ذرائع کے مطابق واردات کے بعد مسلح افراد نے سیکیورٹی گارڈ کو تلاش کرنے کی کوشش بھی کی اور مبینہ طور پر قریبی ایک دو دکانوں میں بھی سرچ کیا، تاہم سیکیورٹی گارڈ وہاں موجود نہ ہونے کے باعث ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ذرائع کے مطابق چھ مسلح افراد تین موٹر سائیکلوں پر سوار تھے، تاہم ملزمان کی شناخت، لوٹی گئی رقم کی مالیت اور فرار ہونے کی سمت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں جبکہ بینک انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی جانب سے باضابطہ تفصیلات سامنے آنے کے بعد مزید حقائق واضح ہوں گے۔

بقیہ 22

زوں کا کام ہے۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے صوبے میں وزراء، اراکین اور ورکرز کو اٹھایا جا رہا ہے۔ علی امین گنڈاپور کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کا حکم ملا تو دوبارہ وزیراعلیٰ بن سکتا ہوں، بانی پی ٹی آئی کے حکم پر وزارت اعلیٰ چھوڑی تھی۔ انہوں نے کہا کہ رکاوٹوں اور مزاحمت کے باوجود احتجاج کے دوران تین مرتبہ اسلام آباد پہنچنے میں کامیاب ہوا۔ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی، ہماری ایک پارٹی ہے، پختون ہیں، گھر آئے مہمان کی قدر کرتے ہیں۔

بقیہ 23

پا گیا گھناؤنا سیاسی کھیل اب اپنے منطقی انجام کو پہنچنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ وفاقی حکومت کی تشکیل کے سودے میں بلوچستان حکومت کو بطور سیاسی بارگیننگ چپ استعمال کرنا مزید کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا، بلوچستان کے اقتدار اور عوامی مینڈیٹ کو وفاقی سیاسی سودے بازی کا مال تجارت بنانے کا سلسلہ بند کیا جائے اور صوبے کی سیاسی تقدیر کا فیصلہ بند کمروں کے سیاسی فارمولوں کے بجائے بلوچستان کے عوام کے حقیقی مینڈیٹ سے کیا جائے، بلوچستان کو مصنوعی سیاسی بندوبست، مسلط شدہ اقتدار اور غیر نمائندہ انتظامی فارمولوں کے رحم و کرم پر مزید نہیں چھوڑا جا سکتا، صوبے کو اس کی حقیقی عوامی نمائندہ قیادت کے سپرد کیا جائے، مصنوعی سیاسی کھیپ کو اقتدار کے ایوانوں پر بٹھانے کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ بلوچستان سیاسی بے یقینی، معاشی جمود، انتظامی مفلوجیت، بدامنی اور محرومیوں کے ایسے گرداب میں دھنس چکا ہے جس کا خمیازہ براہ راست عوام بھگت رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا اعتماد، ان کا حقیقی مینڈیٹ اور ان کی سیاسی تائید حاصل کر کے بننے والی جواب دہ اور بااختیار حکومت ہی صوبے کو بحرانوں کے حصار سے نکال سکتی ہے، بلوچستان وسائل، معدنی دولت، افرادی قوت اور جغرافیائی اہمیت کے اعتبار سے پاکستان کی معاشی ترقی کا انجن بننے اور پاکستان کو ایشین ٹائیگر بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، مگر اس صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے نمائشی سیاست نہیں بلکہ مضبوط سیاسی ارادہ، شفاف حکمرانی، آئینی بالادستی، وسائل پر صوبے کا حق اور عوامی مینڈیٹ کا غیر مشروط احترام ضروری ہے، رہنماؤں نے کہا کہ ضد، انا، سیاسی انتقام اور اقتدار کی بندر بانٹ نے بلوچستان کے سیاسی ماحول کو انتشار، محاذ آرائی اور بے یقینی کی آماجگاہ بنا دیا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا بلوچستان مزید مصنوعی حکومتوں، سیاسی تجربات، غیر فطری اتحادوں اور عوامی مینڈیٹ سے انحراف کا متحمل ہو سکتا ہے؟ اب وقت آ گیا ہے کہ بند کمروں میں طے ہونے والے سیاسی فارمولوں کے بجائے عوام کی عدالت سے رجوع کیا جائے، عوام کے ووٹ کو محض انتخابی عمل کی رسمی کارروائی نہیں بلکہ اقتدار کے حقیقی سرچشمے کے طور پر تسلیم کیا جائے اور بلوچستان کی سیاسی سمت کا فیصلہ عوام کے آزادانہ اور حقیقی مینڈیٹ سے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ ملک کے وسیع تر مفاد، آئین کی بالادستی، پارلیمانی جمہوریت، قومی یکجہتی اور ملکی استحکام کو ذاتی اور جماعتی مفادات پر مقدم رکھا ہے، جماعت نے مختلف مواقع پر اپنے سیاسی مفادات داؤ پر لگائے مگر ریاستی استحکام اور قومی وحدت پر آنچ نہیں آنے دی، مختلف ادوار میں سیاسی کارڈ کھیلنے، مفادات کی بساط بچھانے اور اقتدار کے حصول کے لیے مختلف حربے آزمانے والے عناصر اقتدار کے ایوانوں تک پہنچ چکے ہیں، لیکن جن سیاسی قوتوں کی سیاست کی بنیاد پاکستان، آئین، جمہوریت، عوامی حقوق اور پارلیمانی بالادستی پر ہے، انہیں مسلسل دیوار سے لگانے کی کوشش کی جاری ہے، یہ طرز عمل نہ جمہوری روح سے مطابقت رکھتا ہے اور نہ ہی بلوچستان کے عوام کے سیاسی شعور، اجتماعی فیصلے اور حق رائے دہی کا احترام ہے، انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اور مصنوعی بیانیوں کے ذریعے سیاسی حقیقت کو زیادہ دیر تک دبایا نہیں جا سکتا، نوشتہ دیوار پڑھ لیا جائے، عوام کے حق رائے دہی کو تسلیم کیے بغیر سیاسی استحکام، پائیدار امن اور حقیقی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، اقتدار کسی فرد، گروہ یا مصنوعی سیاسی بندوبست کی جاگیر نہیں بلکہ عوام کی امانت ہے، اس امانت کا فیصلہ عوام کے ووٹ، آئین کی بالادستی اور حقیقی جمہوری مینڈیٹ کے ذریعے ہی ہونا چاہیے، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے عوام کے سیاسی، آئینی، معاشی، قومی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد ہر سطح پر پوری قوت کے ساتھ جاری رکھے گی۔

بقیہ 24

ل خان کی سربراہی میں پٹواری ولی مری اور پولیس اہلکاروں کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سرکاری اراضی اور سڑکوں کے اطراف قائم متعدد غیر قانونی تھڑے اور دیگر تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق شہر میں ٹریفک کی روانی، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس موقع پر انتظامیہ نے دکانداروں اور شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اراضی اور عوامی گزرگاہوں پر غیر قانونی تعمیرات یا تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، بصورت دیگر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کارروائی بلاامتیاز جاری رکھی جائے تاکہ شہر میں ٹریفک کے مسائل اور عوامی گزرگاہوں پر رکاوٹوں کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ 25

ہیں، جبکہ ذرائع نے دونوں جانب اعتماد کے بحران کا دعویٰ کیا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ذرائع کے مطابق 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے حوالے سے نہ تو ان سے مشاورت کی گئی اور نہ ہی اسے ملتوی کرنے سے قبل اعتماد میں لیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت نے لانگ مارچ کے آغاز اور اختتام کے مقامات سے متعلق بھی انہیں آگاہ نہیں کیا۔ ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کی تیاریوں کے لیے کوئی کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی، جبکہ انتظامی اور مالیاتی امور کے لیے بھی کمیٹیاں موجود نہیں تھیں۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کا دعویٰ ہے کہ اس نے پی ٹی آئی کو لانگ مارچ کے لیے ایک جامع ایجنڈا دیا تھا، تاہم پی ٹی آئی کا ایجنڈا مبینہ طور پر عمران خان کی رہائی تک محدود رہا۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی نے اتحادی جماعتوں سے مشاورت کے بغیر 27 ستمبر کا لانگ مارچ ملتوی کرنے کا اعلان کیا، جس پر تحریک انصاف کے بعض کارکنوں میں بھی ناراضی پائی جاتی ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ذرائع کا کہنا ہے کہ 4 اکتوبر کو لانگ مارچ شروع کرنے کے فیصلے پر بھی ان سے مشاورت نہیں کی گئی۔ ذرائع کے مطابق ان کا موقف تھا کہ لانگ مارچ 27 ستمبر کو شروع کر کے 4 اکتوبر تک اسلام آباد پہنچنا چاہیے تھا۔ ذرائع نے تحریک تحفظ آئین پاکستان اور کسی فریق کے درمیان پس پردہ رابطوں کی بھی تردید کی، تاہم ان کے مطابق بیرسٹر گوہر کی جانب سے پس پردہ رابطوں کی بات کی جاتی ہے۔

بقیہ 26

انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے دلوں میں بستی ہے جسے عوام کے دلوں سے نکالنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کی بلارنگ ونسل خدمت کر رہی ہے

بقیہ 27

آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر بروری پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے علی سینا کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ اور ایک نان کسٹم پیڈ گاڑی قبضے میں لے لی اس کے علاوہ تھانہ شہید عبدالغنی کے عملے نے عبدالکریم کے قبضے سے غیر قانونی پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے گرفتار کرلیا اسی طرح دوسری کارروائی میں ہوائی فائرنگ کرتے والے ملزمان جمال الدین اور عصمت اللہ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا اس کے علاوہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 6 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں قبضے میں لیکر کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 28

سکتے کروا

پر admissions.universityofturbat.com//:https

آن لائن درخواست کے علاوہ، داخلہ فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ، مین کیمپس (داخلہ سیل)، پاسنی کیمپس (لاء ڈیپارٹمنٹ) سے بھی 30 ستمبر تک حاصل اور جمع کیے جاسکتے ہیں۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق مستحق اور ذہین طلبہ کے لیے متعدد اسکالرشپس اور مالی امداد کی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ تعلیمی پروگراموں کی مکمل تفصیل اور دیگر معلومات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں 2027springforopenadmission uoted.pk/https مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے:

بقیہ 29

خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے ان کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جال کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے مچھلیوں کی افزائش اور سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے، جس کے باعث ایسے جالوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی جبکہ خلاف ورزی کرنے والے ماہی گیروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی اور اس کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر عائد ہوگی۔ محکمہ فشریز کی جانب سے پدی زر ریج سمیت ساحلی علاقوں میں مانیٹرنگ اور چیکنگ کا عمل جاری رہے گا محکمہ فشریز نے ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف قانونی اور منظور شدہ جال استعمال کریں، چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے گریز کریں اور سمندری حیات کے تحفظ کے لیے محکمہ فشریز سے تعاون کریں۔

بقیہ 30

بیت کے حوالے سے ضروری رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے مستحق طلباء میں یونیفارم بھی تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے طلباء کو سالانہ امتحانات کی تیاری کے لیے بھرپور محنت کرنے اور امتحانات میں نقل جیسے ناسور سے مکمل طور پر اجتناب کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کی کامیابی کا انحصار محنت، دیانت داری اور تعلیمی نظم و ضبط پر ہے، جبکہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ اچھی اخلاقی تربیت بھی فراہم کریں۔

بقیہ 31

تحفظ کے حوالے سے شدید خدشات پیدا ہوں۔ ہمارے "چچازاد بھائی ڈاکٹر بہادر شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک،" نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر ہماری زمینوں پر مبینہ طور پر قبضہ کیا ہے۔ ہم نے اپنے معاملے کو بلوچی روایتی فیصلے اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی، تاہم انہوں نے جرگہ/بلوچی فیصلے کو تسلیم کیا اور نہ ہی معاملہ قانون کے مطابق حل کر رہے ہیں بلکہ لوکل پولیس سے ملی بھگت کر کے انکوشوت سکر ہمیں جعلی ایف آئی آرز میں پھنسا رہے ہیں اسی طرح مذکورہ خاندان کے ایک فرد، غلام محمد جو خود کو انٹیلیجنس بیورو کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بتاتے ہیں، کی جانب سے مبینہ دھمکیوں کا بھی ہمیں سامنا ہے۔ ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم کسی تصادم، تشدد یا غیر قانونی اقدام کے خواہاں نہیں۔ ہم صرف اپنا جائز حق، اپنی زمین اور اپنی جان و مال کا تحفظ چاہتے ہیں۔ خدارا ہمیں ایسے حالات میں نہ دھکیلا جائے جہاں ہمارے ہاتھ خون سے رنگ جائیں یا ہمیں قانون اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہونا پڑے۔ ہم ڈپٹی کمشنر کوہلو، کمانڈنٹ کوہلو، متعلقہ حساس اداروں، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان، عمران زرکون، اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کرتے ہیں کہ معاملے کا فوری، غیر جانبدارانہ اور شفاف نوٹس لیا جائے، ہماری زمینوں اور جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور ہمیں قانونی و آئینی طریقے سے انصاف فراہم کیا جائے۔ ہم پاکستان کے محب وطن شہری ہیں، ہمیں باغی نہ بنائیں۔ ہمیں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا حق حاصل کرنے اور پُرامن زندگی گزارنے کا حق دیا جائے۔

بقیہ 32

عاصمہ ربانی اور فلپائن کے سینیٹرز سمیت دیگر پارلیمانی ارکان نے شرکت کی۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کی جانب سے فلپائن کے سینیٹ صدر کو نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا اور انہیں پاکستان کے دورے کی دعوت دی۔ انہوں نے فلپائن میں حالیہ تباہ کن سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر پاکستان کی جانب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فلپائن کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا بھی اعادہ کیا۔ سینیٹر عبدالقادر نے پارلیمانی سفارت کاری کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پاکستان فلپائن پارلیمانی فرینڈشپ گروپس قائم کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے فلپائن کے سینیٹ اور ایوان نمائندگان پر بھی زور دیا کہ وہ اسی طرز پر پارلیمانی دوستی گروپس قائم کر کے دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات کو باضابطہ اور ادارہ جاتی شکل دیں تاکہ مستقل بنیادوں پر پارلیمانی روابط کا سلسلہ جاری رکھا جا سکے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے پارلیمانی وفود کے تبادلوں اور اعلیٰ سطحی دوروں میں اضافے کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے اور دونوں قانون ساز اداروں کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنانے کے امور بھی زیر بحث آئے۔ فریقین نے منظم مذاکرات کے ذریعے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی تعلقات کے فروغ اور تجارتی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قبل ازیں پاکستانی پارلیمانی وفد کا فلپائن کی سینیٹ کے اجلاس کے دوران پرتپاک استقبال کیا گیا، جو پاکستان اور فلپائن کے درمیان بڑھتی ہوئی دوستی اور دیرینہ شراکت داری کا عکاس ہے۔

بقیہ 33

ف کارروائی کرتے ہوئے 2 مختلف کارروائیوں کے دوران 34 کلو سے زائد منشیات برآمد کرلی۔ پہلی کارروائی میں محمد عثمان کو گلستان سے کوئٹہ چرس سمگل کرتے ہوئے اس کے قبضے سے 30 کلو جبکہ دوسری کارروائی میں گل حسن کے قبضے سے موٹر سائیکل میں چھپائی گئی 4 کلو چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا اور دونوں ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 34

دورہ کمیٹیوں کی جانب سے تحصیلوں اور یونٹوں کے دوروں اور تنظیمی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر اور ضلع کے مختلف علاقوں بالخصوص اغبرگ، نوحصار، پنجپائی اور سنگھی میں امن و امان کی صورتحال بڑھتی ہوئی چوری و ڈکیتی، منشیات کے رجحان، فحاشی و عریانی اور دیگر شہری و سماجی مسائل پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق خدشات کا جائزہ لیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ امن و امان کے قیام شہریوں کے تحفظ اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ ادارے عملی اقدامات یقینی بنائیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا محب اللہ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا حافظ رشید احمد، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حاجی صالح محمد اور دیگر نے کہا کہ جماعت کی مضبوطی، نظم و ضبط کی پابندی اور کارکنوں سے مسلسل رابطے کو یقینی بنانا تحصیل و یونٹ ذمہ داران کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تمام ذمہ داران اپنی ذمہ داریوں کو محض رسمی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اور فعال کردار ادا کریں تنظیمی امور کو باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ آگے بڑھائیں اور کارکنوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کا ضلعی مجلس عمومی کا اجلاس جماعتی تنظیم و نسق اور آئندہ کی تنظیمی حکمت عملی کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے اس لیے تمام متعلقہ ذمہ داران دعوت ناموں کی بروقت ترسیل اراکین کی شرکت اور اجلاس کی دیگر تیاریوں کو یقینی بنائیں۔ دورہ کمیٹیوں کو بھی ہدایت کی گئی کہ یونٹوں کے دوروں کے دوران سامنے آنے والے تنظیمی مسائل ضروریات اور تجاویز کو مرتب کر کے ضلعی قیادت کو پیش کیا جائے

بعض سکیورٹی چیک پوسٹیں علاقے کے امن وتحفظ کے لیے اہم ہیں، تاہم بعض مقامات پر عوام کو مشکلات کا سامنا ہے

ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں وفد کی کمشنر کوئٹہ سے ملاقات

علاقے میں امن وامان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے شہریوں کی جان ومال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں بازئی قبائل کے ایک وفد نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے ملاقات کی جس میں اغبرگ اور نوحصار میں قبائل کو درپیش مسائل، امن وامان کی صورتحال اور سکیورٹی چیک پوسٹوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قبائلی معتبرین نے سکیورٹی چیک پوسٹوں کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مقامی آبادی کو درپیش (باقی صفحہ 3 نمبر 36)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج آئینی و قانونی راستہ ہے: امیر مقام

سہیل آفریدی لانگ مارچ کے بجائے جیل جانے کی تیاری کریں، خطاب

پشاور (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا کے صوبائی صدر اور وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر گورنر راج آئینی اور قانونی راستہ ہے، جس پر مشاورت جاری ہے، جبکہ گورنر راج کے معاملے کو فیصل کریم کنڈی ہی آگے بڑھائیں گے۔ پشاور پریس کلب میں صوبائی قیادت کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے امیر مقام نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں لانگ مارچ کے بجائے جیل جانے کی تیاری کرنی چاہیے۔

بولان، ڈکیتی کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک مسافر جاں بحق اور 3 زخمی

کوئٹہ (آن لائن) بولان کے علاقے میں ڈکیتی کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک مسافر جاں بحق اور 3 زخمی ہوگئے نعشیں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب بولان کے علاقے میں تھانہ حاجی شہر کی حدود میں مسلح ڈاکوؤں نے ڈکیتی کے دوران گاڑیوں (باقی صفحہ 3 نمبر 37)

کسی بھی شرپسند مسلح گروہ کی معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں ہونا چاہیے مینا مجید بلوچ

شرپسند مسلح گروہوں کی جانب سے عام شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات پر خاموش کیوں رہتے ہیں

بی ایل اے کی 12 سالہ بچے کے اغوا اور ایک گھر میں گھس کر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ ضلع کیچ کے علاقے النددور، بلیدہ میں بی ایل اے کی جانب سے ایک 12 سالہ بچے کے اغوا اور ایک گھر میں گھس کر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ اس واقعے میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ بچوں سمیت تین دیگر افراد (باقی صفحہ 3 نمبر 38)

کوئٹہ نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی سے آل بلوچستان گورنمنٹ سیکرٹریز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کے حوالے سے کارروائیاں

حقوق کے تحفظ کیلئے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، انتظامیہ

قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر عوامی شکایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی محمد امیر حمزہ اور مجسٹریٹ سٹی اعجاز حسین کھوسہ نے سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ڈبل روڈ کے علاقوں میں پرائس کنٹرول کے حوالے سے کارروائیاں کیں۔ کارروائی کے دوران مقررہ نرخوں سے زائد قیمت (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

کراچی سمیت پورے پاکستان میں احتجاجی کیمپ قائم ہیں، حافظ نعیم الرحمن

احتجاجی تحریک جاری، مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو ملتان سے ہی سپر لانگ مارچ شروع کریں گے

کراچی (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ پیٹرولیم لیوی، مہنگی بجلی، آئی پی پیز کے معاہدوں اور مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کی احتجاجی تحریک جاری ہے، ہم نے احتجاجی تحریک ختم نہیں بلکہ موخر کی ہے، حکومت نے (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

انسانی جانوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور دلخراش ہیں، صوبائی وزیر

شہری آبادی کا تحفظ بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی ہر صورت مقدم ہونی چاہیے ظہور بلیدی

چاردیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے بلیدہ میں ایک گھر پر راکٹ حملے کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت انسانی جانوں کے ضیاع کی اطلاعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایکس (X) پیغام میں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ انسانی جانوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور دلخراش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری آبادی کا تحفظ (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

لسبیلہ ڈویژن کی انتظامیہ ریسکیو ادارے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کرے گی، سائرہ عطا

موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر 1122 کی خدمات قابل تحسین ہیں

حب (خ ن) ہنگامی حالات میں اور خاص طور پر موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر 1122 کی خدمات قابل تحسین ہیں لسبیلہ ڈویژن کی انتظامیہ ریسکیو ادارے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کرے گی۔ کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا تفصیلات کے مطابق: کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے کہا ہے کہ ہنگامی حالات میں اور خاص طور پر موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں ایمرجنسی ریسکیو سینٹر 1122 کی خدمات قابل تحسین ہیں لسبیلہ ڈویژن کی انتظامیہ ریسکیو ادارے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کرے گی یہ بات انہوں نے پیر کے روز کمشنر لسبیلہ ڈویژن کے حب (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

ایس آئی ایف سی کی مداخلت سے چینی کمپنی ہونان ریسورسز کی دھابیجی فیکٹری سات ماہ بعد بحال

اسلام آباد (آن لائن) اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کی بروقت مداخلت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری کے نتیجے میں دھابیجی میں قائم چینی کمپنی ہونان ریسورسز کی صنعتی تنصیب سات ماہ بعد دوبارہ فعال ہوگئی۔ ہونان ریسورسز، دھابیجی (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

جمعیت کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ اور ماتحت تحصیلوں و یونٹوں کے امراء و نظماء کا نمائندہ اجلاس

اجلاس میں دورہ کمیٹیوں کی جانب سے تحصیلوں اور یونٹوں کے دوروں اور تنظیمی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا

ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس کی تیاریوں اراکین تک دعوت ناموں کی بروقت ترسیل اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ اور ماتحت تحصیلوں و یونٹوں کے امراء و نظماء کا نمائندہ اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق کی زیر صدارت ضلعی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جماعتی امور بالخصوص 8 اکتوبر کو منعقد ہونے والے ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس کی تیاریوں اراکین تک دعوت ناموں کی بروقت ترسیل اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 3 نمبر 34)

نیو چلاک پولیس کی کارروائی لاکھوں روپے مالیت کی 34 کلو چرس برآمد

دونوں ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی

کوئٹہ (آن لائن) نیو چلاک پولیس نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کی 34 کلو چرس برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس پی صدر ڈویژن شفقت امیر جنجوعہ کی نگرانی میں ڈی ایس پی چلاک عابد جدون اور ایس ایچ او حاجی عبدالحئی کرانی نے منشیات فروشوں کے خلا (باقی صفحہ 3 نمبر 33)

حب بجلی سے متعلق مسائل اور شکایات کے فوری ازالے کیلئے 2 اکتوبر 2026 کو کھلی کچہری کا انعقاد

کوئٹہ (خ ن) دفتر الیکٹرک انسپکٹر، محکمہ توانائی بلوچستان، حب کے زیر اہتمام کے الیکٹرک کے صارفین کو درپیش بجلی (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

وفاقی محتسب کی شاندار کامیابی: خضدار کے طالب علم کا تعلیمی مسئلہ حل، 7 ماہ سے رکی ہوئی ٹرانسکرپٹ جاری

خضدار (پ ر) وفاقی محتسب نے عوامی شکایات کے فوری ازالے اور عوام کو بلا تفریق و بلا معاوضہ انصاف کی فراہمی کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، گورنمنٹ بوا (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

سینیٹر محمد عبدالقادر کی قیادت میں وفد کی فلپائن کے سینیٹ کے صدر شیرون گچالیان سے ملاقات

دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی، تجارتی، سرمایہ کاری اور معاشی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ+منیلا (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر کی قیادت میں پاکستانی پارلیمانی وفد نے منیلا میں فلپائن کے سینیٹ کے صدر شیرون گچالیان سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی، تجارتی، سرمایہ کاری اور معاشی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سینیٹر سید وقار مہدی، فلپائن میں پاکستان کی سفیر ڈاکٹر (باقی صفحہ 3 نمبر 32)

کوئٹہ کے رہائشی خاتون کی وزیراعلیٰ و چیف جسٹس بلوچستان سے اپیل

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کی رہائشی ڈاکٹر بی بی سونیا نور نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ، آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ مجھے اور میری بہن ماریہ کو اس کے شوہر کی جانب تشدد کا نشانہ بنانے (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

ہمیں بندوق اٹھانے پر مجبور نہ کیا جائے، ہم محب وطن پاکستانی ہیں، زرکون قبائل

ہم قانون کا احترام کرتے ہیں ہمیں انصاف اور جینے کا حق دیا جائے، رہائشیوں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) زرکون قبائل کے ذیلی شاخ سے تعلق رکھنے والے ملک سردار فیروز خان کے رہائشیوں نے پریس کلب کوہلو میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ہم محب وطن پاکستانی ہیں اور ریاست، قانون اور آئین کا دل سے احترام کرتے ہیں۔ ہماری اعلیٰ حکام سے مؤدبانہ اپیل ہے کہ ہمیں ایسے حالات کی طرف نہ دھکیلا جائے جہاں ہمارے لیے اپنے جان ومال کے (باقی صفحہ 3 نمبر 31)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں وفد ملاقات کے موقع پر اپنے مسائل کے حل کے حوالے سے ملاقات کر رہا ہے

جماعت اسلامی ہر آئینی وقانونی فورم پر بھرپور آواز اٹھائے گی، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان سمیت ملک بھر کی تاجر برادری کو ایک مضبوط پلیٹ فارم پر منظم کیا جائے گا، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ سے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں بلوچستان بزنس فورم کے وفد نے میر محمد عاصم تجرانی، عبدالمجید سربازی، حافظ نورعلی، سکندر علی کی قیادت میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی تاجر برادری کو درپیش اہم مسائل، مشکلات اور تحفظات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے بارڈر بندش، چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں، سکیورٹی ادار (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

خیبر پختونخوا میں قومی ایمرجنسی یا گورنر راج کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا، سرکاری ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) سرکاری ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں نہ قومی ایمرجنسی نافذ کرنے کا کوئی فیصلہ ہوا ہے اور نہ ہی گورنر راج کے حوالے سے تاحال کوئی حتمی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں قومی ایمرجنسی کی ضرورت ہے نہ ہی اسے نافذ کرنے کا کوئی فیصلہ ہوا ہے۔ تاہم حکومتی ذرائع نے صوبائی حکومت پر امن وامان کے قیام میں ناکامی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کو امن وامان اور طرز حکمرانی بہتر بنانے پر توجہ دینی (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

خیبر پختونخوا میں بدانتظامی پر وائٹ پیپر، دہشت گردی، منشیات اور اسمگلنگ میں اضافے کے دعوے

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق جاری کیے گئے ایک وائٹ پیپر میں دہشت گردی، منشیات، اا (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

رکنی شہر میں تجاوزات کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی گئی

بارکھان / رکنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی کی زیرنگرانی رکنی شہر میں تجاوزات کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لا (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

بی ایم ٹی اے کا پی ایم اے کے ملک گیر احتجاج کی حمایت

ایف بی آر کی ناموافق پالیسیوں کے خلاف بھرپور اظہار یکجہتی

ان جائز تحفظات کے حل کے لیے ان کی پرامن اور قانونی جدوجہد کی حمایت کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بولان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن (BMTA)، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) کی جانب سے 30 ستمبر 2026 کو وفاقی حکومت اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے نافذ کی جانے والی ایسی پالیسیوں اور ٹیکس اقدامات کے خلاف ملک گیر احتجاج کی مکمل حمایت اور یکجہتی کا اظہار کرتی ہے، جو طبی برادری کے مطابق طبی ماہرین، ڈاکٹرز اور طبی اداروں کے لیے غیر ضروری انتظامی اور مالی مشکلات کا باعث بن رہے ہیں۔ بی ایم ٹی اے کا مؤقف ہے کہ صحت عامہ ایک بنیادی ضرو (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

کوئٹہ، سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان درا بلوچ صوبائی یوتھ پالیسی ڈائیلاگ اینڈ کمٹمنٹ فورم کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دے رہے ہیں

نقیب اللہ محسود کو جنوری 2018 میں کراچی کے علاقے شاہ لطیف ٹاؤن میں پولیس مقابلے کے نام پر قتل کیا گیا، بیان

نقیب اللہ محسود قتل کیس، تفتیشی اور ریاستی احتساب کے نظام کیلئے انتہائی سنجیدہ سوال ہے، پشتونخوا نیپ

جس کے باوجود برسوں بعد مقدمے کے تمام نامزد ملزمان کا بری ہوجانا کئی اہم قانونی اور ریاستی سوالات کو جنم دیتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے نقیب اللہ محسود قتل کیس میں باقی سات پولیس اہلکاروں کی بریت پر شدید افسوس اور سخت مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نقیب اللہ محسود کے بہیمانہ قتل کے آٹھ سال بعد بھی ان کے خاندان کو انصاف نہ ملنا ملک کے عدالتی، تفتیشی اور ریاستی احتساب کے نظام کے لیے ایک انتہائی سنجیدہ سوال ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ نقیب اللہ محسود کو جنوری 2 (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

عبدالخالق ہزارہ کو اینٹی کرپشن کی عدالت سے بے بنیاد مقدمے سے باعزت بری ہونا خوش آئند ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں سابق صوبائی وزیر چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کو اینٹی کرپشن کی عدالت سے بے بنیاد مقدمے سے باعزت بری کرنے کو پارٹی کی اخلاقی و سیاسی فتح قرار دیتے ہوئے کہا کہ چند عناصر نے پانچ سال تک مسلسل پارٹی قیا (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

کوئٹہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک ممتاز بلوچ رہنما میر غوث بخش بزنجو اور میر حاصل خان بزنجو کے لیے تعزیتی سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی

کوہلو (خ ن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد تھڑے اور غیر قانونی تجاوزات مسمار کر دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عظیم جان دومڑ کی خصوصی ہدایت پر تحصیلدار رین (باقی صفحہ 3 نمبر 24)

27 ستمبر کے لانگ مارچ پر پی ٹی آئی اور تحریک تحفظ آئین پاکستان میں اختلافات

لانگ مارچ ملتوی کرنے سے پہلے مشاورت نہ کرنے کا شکوہ، 4 اکتوبر کی نئی تاریخ پر بھی تحفظات

اسلام آباد (آن لائن) تحریک انصاف اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کی قیادت کے درمیان 27 ستمبر کے لانگ مارچ کو ملتوی کرنے کے معاملے پر اختلافات سامنے آئے (باقی صفحہ 3 نمبر 25)

محکمہ فشریز کی غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں تیز

ماہی گیروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی اس کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر عائد ہوگی

گوادر (خ ن) محکمہ فشریز نے غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے گوادر کے سمندر پدی زر بیچ پر کشتیوں اور کانٹیوں کی چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے ڈائریکٹر فشریز میرین احمد ندیم کی ہدایت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد کی نگرانی میں فشریز کی مانیٹرنگ ٹیم نے مختلف کشتیوں اور کانٹیوں میں موجود جالوں کے چشمہ سائز کا معائنہ کیا اور ماہی گیروں کو ممنوعہ جال کے استعمال سے سختی سے گریز کرنے کی ہدایت کی محکمہ فشریز کے مطابق جال چشمہ سائز 26، 27، 28 اور 114 کے استعمال کی (باقی صفحہ 3 نمبر 29)

جامعہ تربت میں اسپرنگ 2027 داخلوں کی آخری تاریخ

کوئٹہ (خ ن) جامعہ تربت میں تعلیمی سال 2027 کے اسپرنگ سیشن میں 64 سے زائد انڈر گریجویٹ اور گریجویٹ تعلیمی پروگراموں میں داخلہ لینے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2026 ہے۔ خواہشمند امیدوار 30 ستمبر تک آن لائن پورٹل کے ذریعے اپنی درخواست جمع (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا مختلف سرکاری اسکولوں کا دورہ

طلباء کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ اچھی اخلاقی تربیت بھی فراہم کریں

سبی / لہڑی (خ ن) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لہڑی لیاقت علی لغاری نے تحصیل لہڑی کے نصیرآباد بارڈر سے متصل دور دراز علاقوں میں قائم مختلف سرکاری اسکولوں کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول سونا خان گبول اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول بندہ محلہ مختیار آباد ڈوکی کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اساتذہ اور طلباء کی حاضری چیک کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی سرگرمیوں اور تدریسی امور کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لیاقت علی لغاری نے اساتذہ کو موثر طریقہ تدریس، طلباء کے ساتھ بہتر رویے اور اخلاقی تر (باقی صفحہ 3 نمبر 30)

پیپلزپارٹی عوام کی بلارنگ ونسل خدمت کررہی ہے، حاجی خان محمد بریچ

صوبے کے دور دراز علاقوں میں عوام کو ڈائیلاسز کی سہولت کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلزپارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بریچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلزپارٹی عوام کی بلارنگ ونسل خدمت کررہی ہے پیپلزپارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت نے ڈھائی سال کے دوران صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کروائے ہیں جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے پاکستان پیپلزپارٹی کے کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

کوئٹہ پولیس کی کارروائی 4 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے ہوائی فائرنگ اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں سمیت نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے نان کسٹم پیڈ گاڑی اور اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں سالانہ 20 فیصد سے زائد ترقی ہورہی ہے، شزہ فاطمہ خواجہ

حکومت آئی ٹی کے شعبے میں مزید بہتری لانے کیلئے یونیورسٹیوں میں جدید سنٹرز قائم کرے گی

اسلام آباد۔ (آن لائن) وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں سالانہ 20 فیصد سے زائد ترقی ہورہی ہے، انہوں نے کہا حکومت آئی ٹی کے شعبے میں مزید بہتری لانے کے لیے یونیورسٹیوں میں جدید سنٹرز قائم کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو اسلام آباد میں ہواوے گلوبل سروس سینٹر کے دورے کے موقع پر میڈیا اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت آئی ٹی ٹیلنٹ دنیا کے کونے کونے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہا ہے۔

وفاقی حکومت کی تشکیل کے سودے میں بلوچستان حکومت کو بطور سیاسی بارگیننگ چپ استعمال کرنا مزید قابل قبول نہیں

صوبے کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ بلوچستان کے عوام کے حقیقی مینڈیٹ سے ہوگا مولانا عبدالواسع

بلوچستان کے اقتدار کو وفاقی سیاسی سودے بازی کی نذر کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، سینیٹر مولانا عبدالواسع، مولانا آغا محمود شاہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے اصل وارث یہاں کے عوام ہیں، جمعیت علماء اسلام عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت کی حیثیت سے عوام کے حق حاکمیت، حق رائے دہی، آئینی حقوق اور سیاسی اختیار کی جنگ ہر محاذ پر لڑتی رہے گی، عوام کے مینڈیٹ کو روند کر اور انتخابات کے نام پر عوامی فیصلے کو بے معنی بنا کر رجا (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

بانی پی ٹی آئی کا حکم ملا تو دوبارہ وزیراعلیٰ بن سکتا ہوں: علی امین گنڈاپور

ہماری ایک پارٹی ہے، پختون ہیں، گھر آئے مہمان کی قدر کرتے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

پشاور (آن لائن) سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کے حوالے سے پارٹی کی کوئی خاص تیاری نہیں تھی، لانگ مارچ کی تاریخ تبدیل ہونے سے پارٹی کمزور ہوئی ہے۔ صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے علی امین گنڈاپور نے کہا کہ وفاقی حکومت پر دباؤ بڑھے گا تو وہ مطالبات تسلیم کرے گی، حکومت سے مذاکرات کرنا فیصلہ سا (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

حب، دن دہاڑے مسلح افراد نے بینک میں مبینہ طور پر لوٹ مار کی اور کارروائی کے بعد فرار ہوگئے

اوتھل (آن لائن) ضلع حب کی دور افتادہ تحصیل دریجی میں دن دہاڑے مسلح افراد نے بینک الحبیب کی برانچ میں مبینہ طور پر لوٹ مار کی اور کارروائی کے بعد فرار ہوگئے۔ دریجی میں مسلح افراد کی بینک ڈکیتی، چھ ملزمان تین موٹر سائیکلوں پر سوار ہوکر فرار ہونے میں کامیاب، واقعے کے دوران مسلح افراد نے بینک کے سیکیورٹی گارڈ پر فائرنگ بھی کی، تاہم ملزمان کی شناخت، لو (باقی صفحہ 3 نمبر 21)

ہماری درخواست الحمدللہ باضابطہ طور پر سماعت کیلئے منظور ہوچکی ہے، ملک عبدالغفار مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، صدر میر عبدالسلام لانگو کی زیر صدارت آل گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، مختلف ڈویژن اور اضلاع کے عہدیداروں کا مشترکہ اجلاس کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، صلاح الدین کبزئی، سرور جان مندوخیل، محمد ادریس جان لانگو، سراج خان کاکڑ، میر پرویز ملازئی، سمیع اللہ کاکڑ، حاجی محمد ابراہیم اچکزئی (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

نصیر آباد: کمشنر صلاح الدین نورزئی پٹواری سے قانون گو کے عہدے پر ترقی پانے والوں میں آرڈرز تقسیم کررہے ہیں

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت اجلاس

تجاوزات کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ

عوامی گزرگاہوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے احکامات جاری

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت پرائس کنٹرول، جاری ترقیاتی اسکیمات اور انسداد تجاوزات کے حوالے سے انتظامی افسران کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، مجسٹریٹس اور تحصیلداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں سرکاری نرخوں پر اشیائے خوردونوش کی دستیابی، جاری ترقیاتی اسکی (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

ژوب، عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

ژوب (خ ن) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان ایس ایچ او تھانہ شیغالو محمد یاسین (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

ہمارا حکومت اور نوشکی انتظامیہ سے مطالبہ ہے، مولانا محمد رمضان مینگل

سینئر رہنما، حافظ سعد اللہ کو نامعلوم افراد کی جانب سے شہید کرنے کی مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سنی علماء کونسل بلوچستان کے امیر مولانا محمد رمضان مینگل، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا ثناء اللہ فاروقی، قاری عبدالولی فاروقی، مفتی کلیم اللہ، علامہ عبدالرحیم ساجد، مولانا عبدالحکیم، غلام غوث حقانی، حافظ قاسم سمیت دیگر نے جماعت کے نوشکی کے سینئر رہنما، حافظ سعد اللہ کو نامعلوم افراد کی جانب سے شہید کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے انتظامیہ اور حکومت کی عدم توجہی اور نااہلی کی وجہ سے بے گناہ شہریوں کی قتل وغارت گری جاری ہے اس کا نوٹس لیا جائے اپنے جاری (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

نصیر آباد ڈویژن میں سرکاری ملازمین کی ترقی اور محکمانہ امور میں بہتری کا سلسلہ جاری

نصیر آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمر دشتی کے احکامات کی روشنی میں نصیر آباد ڈویژن میں سرکاری ملازمین کی ترقی اور محکمانہ امور میں بہتری کا سلسلہ جاری ہے، اس حوالے سے کمشنر نصیر (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

کوئٹہ، نیو پہناوا بوتیک اینڈ سیلون کے زیر اہتمام نیو پہناوا بوتیک کی سی ای او زارا خان دلہن میک اپ کے مقابلوں کے اختتام پر ارسلان فیاض، ڈاکٹر فرحت حسین، ڈاکٹر صفیہ مینگل، فاریہ، فائزہ عثمان اور دیگر خواتین کو شیلڈز دے رہے ہیں

چیف ایڈیٹر وپبلشر محمد عاطف خان نے السعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ اسٹیڈیم روڈ کمپلیکس مشن روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون فیکس: 2824878 موبائل نمبر 03337867133 ای میل: twnisb@gmail.com tameerewatan33@gmail.com